بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دعوات المسلمین

حصہ دوم

مرتبہ:

محمد اشتیاق

امیر جماعت المسلمین

جماعت المسلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

عنوان	صفحہ
فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۱۱
قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں	۱۶
دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء	۱۹
مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دعاء	۲۰
سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ	۲۱
سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہے مانگے . . .	۲۴
فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۴
جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے	۲۵
صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے	۲۶
جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے گا وہ آگ سے محفوظ ہو جائے گا۔	۲۷
صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا	۲۸
دین پر ثابت قدمی کی دعائیں	۳۱
جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے	۳۳
حضرت امّ ہانی رضؓ کی دعاء	۳۴
بدشگونی کی دعاء	۳۵
خفیہ شرک سے بچنے کی دعاء	۳۶
اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء	۳۷
وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں	۳۸

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء	۴۰
جنازے کی دعائیں	۴۱
جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۴۴
کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء	۴۵
جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے	۴۷
آندھی کے وقت دو زانو بیٹھ کر دعاء کرے	۵۰
نمازِ حاجت کی دعاء	۵۱
نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۶۰
روزہ افطار کی دعاء	۶۱
جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۶۲
سفر کی دعائیں	۶۳
جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے	۶۴
جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے	۶۵
جو حج کر کے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے	۶۶
جذامی کی دعاء	۶۶
کھانے کے بعد کی مزید دعائیں	۶۷
دودھ پینے کی دعاء	۷۲
پانی پلانے پر دعاء دینا	۷۳
جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرنا	۷۳
اچھی یا بری چیز دیکھ کر پڑھنے کی دعاء	۷۶
آگ کے عذاب سے بچنے کی دعاء	۷۷

بد اخلاقی سے بچنے کی دعاء	۷۹
اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء	۷۹
بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا	۸۰
جب احتلام ہوجائے تو یہ دعاء پڑھے	۸۱
حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں	۸۲
اللہ تعالیٰ کی محبت کے حصول کی دعاء کرنا	۸۴
حافظہ مضبوط کرنے کی دعاء	۸۵
غصّہ دور کرنے کی دعاء	۸۶
بچھو اگر ڈس لے تو کون سی دعاء پڑھے	۸۶
رزق کی فراوانی کی دعائیں	۸۷
سوتے وقت پڑھنے کی دعائیں	۸۹
رات کو پڑھنے کی سورتیں	۹۴
جمعہ کی رات کو کون سی سورتیں پڑھے	۹۳
جب رات کو ڈر لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۹۴
سورۂ ملک عذاب قبر سے بچائے گی	۹۵
سورۂ ملک پڑھ کر سونا	۹۷
کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں	۹۷
صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دعاء	۱۰۰
قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۰۲
پھنسی پھوڑے کی دعاء	۱۰۵
بیماری میں پڑھنے کی دعائیں	۱۰۶

فبای الآءِ ربکما تکذبان	۱۰۸
رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے	۱۰۹
حاسد دشمن کے شر سے بچنا	۱۱۰
مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے	۱۱۱
زنا سے بچنے کی دعاء	۱۱۱
اہلِ مدینہ کے لئے دعاء کرنا	۱۱۴
بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۵
جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے	۱۱۸
درد کے مقام پر ہاتھ رکھ کر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۱۸
اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو	۱۲۱
جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۲
مصیبت زدہ کو دیکھکر پڑھنے کی ایک اور دعاء	۱۲۳
جب دشمن کے مرنے کی خبر آئے تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۳
کان میں جب درد ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۴
جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے	۱۲۶
جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۲۶
صبح وشام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دعاء	۱۲۷
صبح وشام کی دعائیں	۱۳۰
جب نیند سے آنکھ کھلے تو یہ دعائیں پڑھے	۱۳۴
رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء	۱۳۶
لباس کی دعائیں	۱۳۷

کپڑا دھونے یا سونے کے لئے اتارے تو یہ دعاء پڑھے	۱۳۸
بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دعاء	۱۳۹
ان الفاظ میں دعاء کرے	۱۴۰
ڈر سے بچنے کی دعاء	۱۴۱
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملے کے وقت کون سی دعاء پڑھی؟	۱۴۳
صبح وشام کی ایک اور دعاء	۱۴۵
جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے	۱۴۶
قل ھو اللہ احد کی فضیلت	۱۴۹
توحید کے اثبات کی دعاء	۱۴۹
ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ	۱۵۰
جنت میں درخت بونا	۱۵۱
ارادۃً یا غیر ارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء	۱۵۲
اپنے اعضاء وجوارح کے شر سے پناہ طلب کرنا	۱۵۳
پاک دامنی اور غنیٰ کی دعاء	۱۵۴
مہینہ اور سال کی دعاء	۱۵۴
فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے . . .	۱۵۵
آیات سے آسیب کا علاج کرنا	۱۵۶
سجدۂ تلاوت کی مزید دعائیں	۱۷۱
اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دعاء	۱۷۳
اپنی عافیت مانگنے کی دعائیں	۱۷۴
تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے؟	۱۷۸

غم کو خوشی بتانا	۱۷۹
آپ کی دعاء امت کے لئے	۱۸۰
غربت دور کرنے کی دعاء	۱۸۱
تسبیح اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ -	۱۸۲
حضرت آسیہؓ کی دعاء	۱۸۴
نظر کا لگنا حق ہے	۱۸۵
سبحان اللہ کی فضیلت	۱۸۶
خدمت کرنے پر دعاء دینا	۱۸۸
حاجی کے پڑھنے کی دعاء	۱۸۹
حسنؓ اور حسینؓ سے محبت کا اظہار کرنا	۱۹۰
دعائے ابوبکر الصدیقؓ	۱۹۱
سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے . .	۱۹۲

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

اذکار، وظائف اور دعائیں تو بہت ہیں لیکن عموماً زیادہ تر اذکار و وظائف جھوٹے اور گھڑے ہوئے ہیں۔ بعض ضعیف ہیں جو اسناد کے لحاظ سے اپنی صحت کو نہیں پہنچتے۔

ہم نے مزید وہ اذکار، وظائف اور دعائیں جو صحت کے لحاظ سے اپنے پایہ ثبوت کو پہنچ جاتے ہیں نقل کر دئے ہیں۔ یہ تو آپ کو معلوم ہے کہ اس سے قبل دعاؤں کی ایک کتاب جماعت المسلمین پیش کر چکی ہے۔ اس کتاب میں بہت سی دعائیں رہ

گئی تھیں جن کو ہم اپنی مصروفیت کی وجہ سے نقل نہیں کر سکے تھے۔ اب پیش کر رہے ہیں۔

اِن دعاؤں کو پیش کرنے کی وجہ یہ ہے کہ جو دعائیں ہم نے دعوات المسلمین میں پیش کر دی تھیں مسلمین سمجھتے تھے بس یہی دعائیں ہیں اور باقی یا تو ضعیف ہیں یا ہے ہی نہیں۔ اس سے دوسری صحیح احادیث کا انکار لازم آتا تھا۔ اس بات کو ہم نے محسوس کیا اور مزید تحقیقات کر کے وہ دعائیں، اذکار اور وظائف جو کتب احادیث میں درج تھے پیش کر رہے ہیں۔ اِن شاءاللہ، امید ہے کہ مسلمین ان دعاؤں سے فائدہ اٹھائیں گے اور کسی دعاء کے بارے میں یہ نہیں کہیں گے کہ یہ دعاء ہے ہی نہیں۔ پوری تحقیقات کریں، پھر انکار یا اثبات کریں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرض نماز کے بعد پڑھنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

اتحبون ان تجھتد وا فی الدعاء ؟ قولوا (رواہ احمد)	کیا تم پسند کرتے ہو کہ دعاء کی قبولیت (میں) کامیاب ہو جاؤ؟ کہو۔

① اَللّٰهُمَّ اَعِنَّا عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

اے اللہ تیرا ذکر کرنے اور تیرا شکر کرنے اور تیری بہترین عبادت کرنے پر ہماری مدد فرما ۔ (رواہ احمد ۱۵/۱۴۰ تعلیقات علی احمد، احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۷۲) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۹ صححہ ہو والذھبی)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر فرض نماز کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

(۲) اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرِيْلَ وَمِيْكَائِيْلَ وَاِسْرَافِيْلَ اَعِذْنِيْ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ (رواه النسائی والطبرانی فی الاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۰ وسندہ حسن) (الاحادیث العالیہ ۳/۲۴۸)

اے اللہ اے جبریل ومیکائیل اور اسرافیل کے رب مجھے آگ کی تپش اور قبر کے عذاب سے پناہ دے دے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

ما صلی بنا رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم صلٰوۃ مکتوبۃ قط الا قال حین اقبل علینا بوجهه (مجمع الزوائد)	رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کبھی بھی فرض نماز نہیں پڑھائی مگر جس وقت آپ اپنا چہرہ (مبارک) ہمارے سامنے کرتے (تو یہ دعا پڑھتے تھے)

(۳) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ عَمَلٍ يُّخْزِيْنِيْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ صَاحِبٍ يُّؤْذِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ اَمَلٍ يُّلْهِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ كُلِّ فَقْرٍ يُّنْسِيْنِيْ وَاَعُوْذُبِكَ

مِنْ كُلِّ غِنًى يُطْغِيْنِيْ (رواه البزار مجمع الزوائد ۱۰/۱۱ وسنده حسن) (الاحاديث العالية ۲۴۸/۲ وقال البوصیری رواه ایضاً الطبرانی والبزار وسکت (۹/۲)

اے اللہ میں تجھ سے ہر اس عمل کی پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے رسوا کر دے اور ہر اس دوست سے میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے اذیت دے اور ہر اس امید سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے غافل کر دے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر اس مفلسی سے جو مجھے (دین سے) بیگانہ کر دے اور میں ہر اس دولت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں جو مجھے سرکش کر دے۔

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

ما صلیت خلف نبیکم صلی اللہ علیہ وسلم الا سمعته یقول حین ینصرف۔ (مجمع الزوائد)	میں نے تمہارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے کبھی نماز نہیں پڑھی مگر میں نے سنا جس وقت آپ سلام پھیرتے تھے آپ (یہ دعاء) پڑھتے تھے۔

(۴) اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ خَطَايَایَ وَذُنُوْبِیْ كُلَّهَا اَللّٰهُمَّ وَانْعِشْنِیْ وَاجْبُرْنِیْ وَاهْدِنِیْ لِصَالِحِ الْاَعْمَالِ وَالْاَخْلَاقِ لَا يَهْدِیْ لِصَالِحِهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَهَا اِلَّا اَنْتَ (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۲۶۵ واسنادہ جید والاوسط ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۱)

اے اللہ میری تمام خطاؤں اور گناہوں کو بخش دے، اے اللہ مجھے بلندی عطا فرما، میری اصلاح کردے، میرے اچھے اعمال کے ذریعہ سے اور اچھے اخلاق کے ذریعہ سے میری رہنمائی فرمادے اچھے اعمال کے ذریعہ سے نہ کوئی ہدایت دے سکتا ہے اور نہ کوئی برائی کو ختم کرسکتا ہے سوائے تیرے۔

(۵) حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ نے بھی حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ عنہ کی متابعت کی ہے۔ (رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح غیر الزبیر بن خریق وھو ثقہ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۱۲)

(۶) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز سے فارغ ہونے کے بعد یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اَصْلِحْ لِیْ دِیْنِیَ الَّذِیْ جَعَلْتَهٗ عِصْمَةَ اَمْرِیْ وَاَصْلِحْ لِیْ دُنْیَایَ الَّذِیْ جَعَلْتَ فِیْھَا مَعَاشِیْ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِعَفْوِكَ مِنْ نَقْمَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَا الْجَدِّ مِنْكَ جَدُّهٗ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۳۳ ورواہ النسائی ۳/۷۳ وفی عمل الیوم و اللیلۃ وسندہ حسن ورواہ ابن حبان)

اے اللہ میرے لئے میرے دین جس کو تو نے میرے کام کا دارومدار بنایا ہے صحیح کردے اور میرے لئے میری دنیا جس کو تو نے میری معاش بنایا ہے ٹھیک کردے۔ اے اللہ میں تیرے مقابلہ میں تیری رضاء کے ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تیرے انتقام کے مقابلہ میں تیرے عفو و درگذر کے ذریعہ تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ ہی سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ تو اگر دے تو اس کو روکنے والا کوئی نہیں اور جس سے تو روک لے اس کو کوئی دینے والا نہیں اور تیرے ہاں کسی کی بزرگی تیرے

مقابلہ میں کام نہیں آئے گی۔

قومہ میں پڑھنے کی مزید دعائیں

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رکوع سے سر اٹھاتے تو سمع اللہ لمن حمدہ، اللھم ربنا ولک الحمد پڑھتے۔ پھر یہ دعا پڑھتے :-

① مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْأَ الْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (صحیح مسلم)

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع سے سر اٹھاتے تو کہتے سمع اللہ لمن حمدہ، ربنا لک الحمد

② مِلْأَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمِلْأَ مَا بَيْنَهُمَا وَمِلْأَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ البیہقی ٢/٩٤) وسندہ صحیح۔

حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے :-

③ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ مِلْءُ

السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۹/۲۳۲) وسندہ صحیح۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھتے :

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۷۰ وسندہ حسن)

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے :

⑤ اَللّٰهُمَّ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ مِلْءَ السَّمٰوٰتِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ اَهْلَ الثَّنَاءِ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۰/۱۹۸ وسندہ حسن)

آسمانوں اور زمین کو بھر کر اور جس کو تو بھرنا چاہے اس کو بھر کے تمام (تعریفیں تیرے لئے ہیں)۔

حضرت عبداللہ ابن ابی اوفی رضی اللہ عنہ نبی علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں کہ نبی علیہ السلام درج ذیل دعاء قومہ میں پڑھا کرتے تھے:۔

(۶) مِلْءَ السَّمَاءِ وَمِلْءَ الْاَرْضِ وَمِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَیْءٍ بَعْدُ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ بِالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَالْمَاءِ الْبَارِدِ اَللّٰهُمَّ طَهِّرْنِیْ مِنَ الذُّنُوْبِ وَالْخَطَايَا كَمَا يُنَقَّى الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْوَسَخِ۔

(صحیح مسلم کتاب الصلوٰۃ)

آسمان بھر کے اور زمین بھر کے اس کے بعد جو تو چاہے اس کو بھر کر تیرے لئے تعریف ہے۔ اے اللہ مجھے اولے اور برف اور ٹھنڈے پانی سے پاک کر دے۔ اے اللہ مجھے گناہوں اور خطاؤں سے اس طرح پاک وصاف کر دے جس طرح کپڑا میل وکچیل سے پاک وصاف کر دیا جاتا ہے۔

دوزخ سے مکمل نجات کی دعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم سے سلمان فارسیؓ نے بیان کیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔ جو شخص درج ذیل دعاء ایک بار پڑھے گا اس کو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو دو بار پڑھے گا تو دو تہائی دوزخ سے نجات ملے گی اور جو تین بار پڑھے گا اس کو مکمل دوزخ سے نجات ملے گی۔ جس شخص نے کہا :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ مَلَائِکَتَکَ وَحَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَاُشْھِدُ مَنْ فِی السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِی الْاَرْضِ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاُشْھِدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ۔" (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۳ صححہ ھو والذھبی) (الاحادیث الصحیحہ ۱/۵۳۴)

اے اللہ میں تجھے گواہ کرتا ہوں اور تیرے فرشتوں کو اور ان فرشتوں کو جو تیرا عرش اٹھاتے ہیں انہیں گواہ کرتا ہوں اور جو کچھ آسمانوں

میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے (ان سب کو) میں گواہ کرتا ہوں۔
تو ہی اللہ ہے، نہیں ہے الٰہ مگر تو اکیلا تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔
میں گواہی دیتا ہوں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) تیرے بندے اور
تیرے رسول ہیں۔

مسجد میں جانے اور آنے کی ایک اور دُعاء

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو مجھ
پر سلام بھیجے اور پھر یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ ؕ

اے اللہ میرے لئے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

اور جب مسجد سے نکلے تو سلام بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِيْ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؕ

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے بچالے۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۳/۲۴۸ سندہ صحیح)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : مجھ سے حضرت کعب بن عجرہؓ نے کہا : جب تم مسجد حرام میں داخل ہو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو : " اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ "

اور جب مسجد سے نکلو تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجو اور کہو :

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ ؛

اے اللہ مجھے شیطان مردود سے محفوظ کر دے ۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۰۶ وسندہ صحیح)

حضرت عبداللہ بن سلامؓ اس حدیث کو دوسری سند سے بھی بیان کرتے ہیں۔ اگرچہ یہ حدیث موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کو سیکھو اور سکھاؤ

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ سورۂ بقرہ کی دو آخری آیات خود سیکھو اور اپنی عورتوں اور بچوں کو سکھاؤ کیونکہ یہ رحمت ہیں۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۲ وصححہ واقرہ الذہبی)

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے ربّ کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں)

اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ تعالٰی کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کریگا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے ربّ اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے ربّ ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں، اے ہمارے ربّ ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما ○ (سورۃ البقرہ۔ ۲۸۵ - ۲۸۶)

سلام پھیرنے سے پہلے اس دعاء کو پڑھکر جو چاہے مانگے

حضرت ام سلمہ نے کہا :-

یارسول اللہ علمنی شیئاً ادعو به فی صلاتی فقال۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کوئی ایسی دعاء بتا دیجئے جس کے ذریعہ میں اپنی نماز میں دعاء کروں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔ پھر جو چاہو اللہ تعالےٰ سے سوال کرو (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۲۵۵ ، ۳۱۷ ، ۳۱۸ صححہ ووالذھبی وموارد ظمان ص۵۸۲ ورواہ احمد ۳/۱۲) (اتحاف ۱/ ۴۰۶ ابن حجر)

فجر کی سنتیں پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت عامر بن اسامہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے دو رکعت فجر کی سنتیں پڑھیں اور (کہا) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قریب (فجر) کی دو ہلکی سنتیں پڑھیں۔

پھر انہوں نے آپ سے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے اس حال میں کہ آپ بیٹھے ہوئے تھے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ جِبْرِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَمُحَمَّدٍ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَعُوْذُبِکَ مِنَ النَّارِ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۸) (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، الفتوحات ۲/ ۱۳۹ وکتاب اذکار للنووی ص۶۹)

اے اللہ اے جبریل واسرافیل ومیکائیل ومحمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب میں آگ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

اس دعاء کو تین مرتبہ پڑھے۔

جب نماز کے لئے کھڑا ہو تو یہ دعاء پڑھے حضرت ام رافع ؓ سے مروی ہے، کہتی ہیں۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے ایسے عمل کی خبر دیجئے جس پر اللہ تعالے مجھے اجر عطاء فرمائے؟ آپ نے فرمایا، اے ام رافع جب تم نماز کے لئے کھڑی ہو (تو یہ دعاء پڑھو) دس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ ،

دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ، دس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ، دس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ ، دس مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ ۔

جب تم کہوگی سبحان اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی لا الہ الا اللہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی الحمد للہ تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی اللہ اکبر تو اللہ تعالیٰ کہتا ہے یہ میرے لئے ہے اور جب تم کہوگی استغفر اللہ تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے تیری بخشش کردی ۔ (رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر حدیث حسن الفتوحات ۲/۱۴۴ وکتاب الاذکار النووی صلا)

صبح فرض نماز پڑھنے کے بعد یہ دعاء پڑھے

حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جو شخص صبح کی فرض نماز کے بعد دو زانو بیٹھے اس سے قبل کہ وہ کسی سے بات کرے یہ دعا دس مرتبہ پڑھ لے ۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر شئے پر قادر ہے۔

تو اس کے لئے دس نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور دس گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں اور دس درجے بلند کر دیئے جاتے ہیں۔ سارا دن برے کاموں سے محفوظ رہتا ہے اور شیطان سے محفوظ رہتا ہے۔ اس کے لئے جائز نہیں کہ وہ سارے دن میں کسی گناہ کو پہنچے سوائے اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنے کے۔ (رواہ الترمذی وقال ہذا حدیث حسن صحیح وکتاب الاذکار ص۱۰۳ للنووی)

جو مغرب کی نماز کے بعد یہ دعاء پڑھے وہ آگ سے محفوظ ہو جائیگا

حضرت مسلم بن الحارث رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چپکے سے ان سے کہا جب

تم مغرب کی نماز پڑھ چکو تو یہ دعاء پڑھ لیا کرو، سات مرتبہ۔ پھر اگر تم نے یہ دعاء پڑھ لی اور تم اسی رات فوت ہو گئے تو تم آگ سے محفوظ ہو جاؤ گے اور جب تم صبح کی نماز پڑھ چکو تو اسی دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبرٰی وابن حبان فی صحیحہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار ص۱۰۳) (رواہ احمد ۴/۲۳۴)

اے اللہ مجھے آگ سے بچا لے۔

صبح کی نماز کے بعد رزق حلال کے حصول کی دعاء کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی نماز پڑھ چکتے تو یہ دعاء پڑھتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ عِلْمًا نَافِعًا وَعَمَلًا مُتَقَبَّلًا وَ رِزْقًا طَیِّبًا (رواہ احمد ۶/۲۹۴ وابن ماجہ وابن السنی والنسائی فی الیوم واللیلۃ ...... وقد حسن الحافظ ابن حجر الحدیث لشواہدہ کتاب الاذکار

النووی ص۱۰۳)

اے اللہ میں تجھ سے نفع بخش علم کا اور قبول ہونے والے عمل کا اور رزقِ حلال کا سوال کرتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ بِکَ اُحَاوِلُ وَبِکَ اُصَاوِلُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِکَ؛

اے اللہ تیری ہی مدد کے ذریعہ تدبیر کرتا ہوں، تیری ہی مدد کے ذریعہ دشمن کا استیصال کرتا ہوں اور تیری ہی مدد کے ساتھ جنگ کرتا ہوں۔

ان الفاظ کا شانِ نزول درج ذیل ہے:

حضرت صہیب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی پھر کچھ چپکے چپکے باتیں کرنے لگے لیکن ہمیں خبر نہ ہوئی۔ ہم نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ نے نماز پڑھی، پھر آپ نے کچھ باتیں کیں جن کو ہم سمجھ نہ سکے؟ آپ نے فرمایا کیا تم مجھ سے سمجھنا چاہتے ہو؟ میں نے کہا: جی

ہاں۔ آپ نے فرمایا: انبیاء میں سے کسی نبی علیہ السلام کا واقعہ مجھے یاد آیا۔
اللہ تعالیٰ نے نبی کو ان کی قوم میں سے کچھ لشکر دیئے اور کہا یہ لشکر کافی ہیں؟
کہتے ہیں: ان سے کہا گیا تین باتوں میں ایک بات اپنی قوم کے لئے اختیار
کرو ① ان کے علاوہ ان پر کسی اور دشمن کو غالب کرے ② یا بھوک
③ یا موت۔ کہتے ہیں: انہوں نے یہ چیز اپنی قوم کے سامنے پیش
کر دی۔ انہوں نے کہا آپ اللہ کے نبی ہیں آپ ہمارے لئے اختیار کریں۔
کہتے ہیں: پھر وہ نماز کے لئے کھڑے ہو گئے۔ کہتے ہیں نماز میں کھڑے
ہونا ان چیزوں میں سے ہے جب کسی کام کی فکر یا ڈر ہوتا تو نماز کے لئے
کھڑے ہو کر نماز پڑھتے۔ پھر انہوں نے نماز پڑھی۔ پھر کہا اے اللہ ان کے
علاوہ ان پر کسی دشمن کو مسلط کرنا تو ایسا نہیں کریگا، بھوک تو ایسا بھی
نہیں کریگا اور لیکن موت (کو اختیار کرتے ہیں) پھر اللہ تعالیٰ نے ان
پر موت کو مسلط کر دیا۔ پھر ان میں سے تین دن میں ستر ہزار آدمی مر گئے
آپ نے فرمایا: میں جو چپکے چپکے یہ باتیں کر رہا تھا، جو تم سن رہے تھے
وہ یہ قصہ تھا اور میں یہ الفاظ پڑھ رہا تھا،

اللهم بك احاول ....(رواه ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۴۲ وسندہ صحیح)
(رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہدہ، الفتوحات ۳/۱۷، وکتاب الاذکار للنووی ص۱۰۲)

دین پر ثابت قدمی کی دعائیں

حضرت ام سلمہؓ کہتی ہیں:
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز مغرب سے فارغ ہوتے گھر میں داخل ہوتے۔ دو رکعت نماز پڑھتے، پھر یہ دعا پڑھتے تھے۔

يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ وَالْاَبْصَارِ ثَبِّتْ قُلُوْبَنَا عَلٰى دِيْنِكَ (رواہ ابن السنی وسندہ حسن وکتاب الاذکار للنووی ص۱۱۷)

اے دلوں اور آنکھوں کو پلٹنے پھیرنے والے ہمارے دلوں کو اپنے دین پر قائم و دائم رکھ۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

يَا مُثَبِّتَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِيْ عَلٰى دِيْنِكَ یعنی اے دلوں کو ثابت قدم رکھنے والے میرے دل کو اپنے دین پر ثابت قدم رکھ۔

صحابہ کرامؓ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہم آپ پر ایمان لائے ہیں اور اس پر بھی جو آپ لائے ہیں کیا آپ ہم سے کسی قسم کا خوف رکھتے ہیں؟ آپ نے فرمایا ہاں، بے شک دل جو ہیں وہ اللہ تعالےٰ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان ہوتے ہیں (وہ جب چاہے) پلٹ دے۔ (رواہ احمد ۶/۳۱۵ من طریق معاذ واخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۲/۱۳۴ من طریق ابی الاحوص عن الاعمش ورواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۱۰ وسندہ صحیح)

شہرؒ بن حوشب کہتے ہیں۔ میں نے ام سلمہؓ ام المؤمنین سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آپ کے پاس ہوتے تھے اکثر کون سی دعاء پڑھا کرتے تھے؟ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے کہا: اکثر ان کی دعاء ہوتی تھی :- يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِىْ عَلٰى دِيْنِكَ

پھر میں نے کہا اے ام سلمہؓ کیا نہیں ہے آدمی کا دل اللہ کی انگلیوں میں سے دو انگلیوں کے درمیان وہ جب چاہے سیدھا کر دے اور وہ جب چاہے ٹیڑھا کر دے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۷/۲۸ وسندہ حسن)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کہا کرتے تھے :

یَا مُقَلِّبَ الْقُلُوْبِ ثَبِّتْ قَلْبِیْ عَلٰی دِیْنِكَ

میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ یہ دعاء پڑھتے رہتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : اے عائشہ کیا تمہیں معلوم ہے ابن آدم کا دل اللہ تعالیٰ کی دو انگلیوں کے درمیان میں ہوتا ہے۔ وہ جب چاہتا ہے ہدایت کی طرف پلٹ دیتا ہے اور جب چاہتا ہے گمراہی کی طرف پلٹ دیتا ہے۔ (رواہ احمد ۹۱/۶) من طریق الحسن عن عائشہ رض

(رواہ ابن ابی شیبۃ ۲۱۰/۱۰) وسندہ صحیح۔

جب صور پھونکا جائے گا کونسی دعاء پڑھے

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : تمہارا اور صاحب القرن کا کیا حال ہوگا جب وہ صور فوراً منہ میں لے لے گا کہ میں منتظر ہوں کہ کب حکم دیا جاتا ہے صور پھونکنے کا۔ پھر وہ صور پھونکے گا۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم

کے اصحاب پر یہ بات بہت بار گذری۔ آپ نے ان سے اس موقع پر فرمایا: تم کہنا

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا یعنی

ہمیں اللہ تعالیٰ کافی ہے اور وہ بہتر کارساز ہے ہم اللہ پر ہی بھروسہ کرتے ہیں۔ (رواہ الامام احمد ۳/۷ والترمذی فی صفۃ القیامۃ واخرجہ احمد ۱/۳۲۶) (الحاکم ۴/۵۵۹ من حدیث ابن عباس واحمد ۴/۳۷۴ من حدیث زید بن ارقم وفی سندہ عطیۃ العوفی وھو ضعیف ورواہ ابن حبان فی صحیحہ من طریق عثمان بن ابی شیبۃ عن جریر عن الاعمش عن ابی صالح عن ابی سعید خدری واسنادہ صحیح) (شرح السنۃ ۱۵/۱۰۳) ھذا حدیث حسن۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۵۲)

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کی دعاء

حضرت ام ہانی رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئیں۔ انہوں نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں بوڑھی ہوگئی ہوں اور کمزور بھی ہوگئی ہوں۔ مجھے کوئی ایسا عمل بتادیجئے جس کو کروں اس حال میں کہ بیٹھی رہوں۔ رسول اللہ صلی

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

تم سو مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھو، سو عمدہ اونٹنیاں قبول ہونے والیوں سے بہتر ہے۔

سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھو سو غلام آزاد کرنے سے بہتر ہے.

سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ پڑھو، سو گھوڑے زین کسے ہوئے لگام والے جو اللہ کے راستہ میں سواری کے لئے دئے جاتے ہیں سے بہتر ہے۔ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۲۷۸/۱۰ واخرجہ عبدالرزاق فی مصنفہ ۲۹۵/۱۱ من طریق ابی صالح عن ام ہانی) وسندہ صحیح ۔

بدشگونی کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بدشگونی کے بارے میں معلوم کیا گیا ؟ آپ نے فرمایا : اس کی سچائی نیک فال ہے لیکن فال مسلم کو کسی کام سے روکتی نہیں ہے. جب تم کسی کام میں بدشگونی دیکھو تو اس دعاء کو پڑھ لیا کرو.

اَللّٰھُمَّ لَا یَأْتِیْ بِالْحَسَنَاتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا یَذْھَبُ

بِالسَّيِّاٰتِ اِلَّا اَنْتَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۲۳۶) وقد مضی الحدیث عندنا فی کتاب الادب باب ماقالوا فی الطیرۃ من طریق وکیع عن سفیان عن حبیب) وسندہ صحیح۔

اے اللہ نیکیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر تیری توفیق سے اور برائیاں کوئی نہیں لاتا ہے مگر جو تو نے (نتیجہ مقرر کیا ہے) نہ کسی میں پھیرنے کی ہمت ہے اور نہ طاقت مگر تیری توفیق سے۔

خفیہ شرک سے بچنے کی دُعاء

حضرت ابوموسیٰ الاشعریؓ کہتے ہیں:۔ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب کیا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو اس شرک سے بچو جو چیونٹی کی چال سے بھی پوشیدہ طور پر انسان کے اندر داخل ہوجاتا ہے؟ کسی نے کہا: اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس شرک سے ہم کیسے بچیں جو چیونٹی کی چال سے بھی زیادہ باریکی سے انسان کے اندر داخل ہوجاتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم کہو

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ

شَیْئًا نَعْلَمُہٗ وَنَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا نَعْلَمُ (رواہ ابن ابی شیبۃ ۳۳۱/۱۰) (رواہ احمد ۴۰۳/۴) من طریق ابن نمیر وسندہ حسن۔

اے اللہ ہم تجھ سے پناہ طلب کرتے ہیں کہ ہم شرک کریں تیرے ساتھ ذرہ برابر جس کو ہم جانتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اس شرک سے جس کو ہم نہیں جانتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ سے محافظ حاصل کرنے کی دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جس نے یہ دعاء پڑھی تو اللہ تعالےٰ ایک محافظ اپنی طرف سے مقرر کر دیتا ہے۔ وہ شیطان سے اس کو محفوظ رکھتا ہے یہاں تک کہ صبح ہو جاتی ہے۔ دس منظور شدہ نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ ہلاک کرنے والی دس برائیاں مٹا دی جاتی ہیں اور دس مؤمن غلام آزاد کرنے کا ثواب حاصل ہو جاتا ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن غریب ...... وحسنہ الحافظ ابن حجر

وقال اخرجہ البخاری فی التاریخ والترمذی والنسائی (کتاب الاذکار ص۱۱
للنووی)

نہیں ہے الہٰ مگر وہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وضوء کے بعد پڑھنے کی دعائیں

حضرت ابو موسیٰ الاشعری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس وضوء کا پانی لایا۔ آپ نے وضوء فرمایا، میں نے سنا آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ (اتحاف الخیرۃ المھرۃ للبوصیری ۱/۴۴۳)

اے اللہ میرے گناہ بخش دے اور میرے لئے میرا گھر وسیع کر دے اور میرے رزق میں میرے لئے برکت عطاء فرما دے۔ (رواہ النسائی وابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۵۹) (ابویعلی ۱۳/۲۵۷

واسنادہ صحیح)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وضوء کرنے کے بعد یہ دعاء پڑھتے تھے :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُوْلُ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۵/۴۶۵) (رواہ الترمذی ۱/۷۸، وقال احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح) (تمام المنة للالبانی وقال ہذا حدیث صحیح ص۹۵) ۔

میں گواہی دیتا ہوں نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں ۔ اے اللہ تو مجھے توبہ کرنے والوں میں سے بنا دے (اور اے اللہ) تو مجھے پاکیزہ لوگوں میں سے بنا دے ۔

پھر اس کے لئے آٹھوں دروازے کھول دئے جاتے ہیں ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

اے ابوہریرہ جب تم وضوء کرو تو کہو

بِسْمِ اللهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ تمہارے لئے حفاظت کرنے والے مقرر ہوتے ہیں جب تک تم آرام نہیں کرتے ہو۔ تمہارے لئے نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں یہاں تک کہ تم کو حدث ہو جائے۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۱/۱۳۲ الاسناد قال الہیثمی اسنادہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱/۲۲۰)

وتر کے آخر میں پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے وتر کے آخر میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَاَعُوْذُ بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِیْ ثَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ

(رواہ الترمذی وابوداؤد والنسائی واسنادہ صحیح) (اذکار للنووی ص۱۱۸)

اے اللہ میں تیری خوشی کے ذریعہ تیرے غصہ سے پناہ مانگتا

ہوں۔ تیرے بچاؤ کے ذریعہ سے تیری پکڑ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ میں تیری تعریف نہیں کرسکتا تو ایسا ہے جیسے تو نے اپنے آپ کی تعریف کی۔

جنازے کی دعائیں

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّھَا وَاَنْتَ خَلَقْتَھَا وَاَنْتَ ھَدَیْتَھَا لِلْاِسْلَامِ وَاَنْتَ قَبَضْتَ رُوْحَھَا وَاَنْتَ اَعْلَمُ بِسِرِّھَا وَعَلَانِیَتِھَا جِئْنَا شُفَعَاءَ فَاغْفِرْ لَہٗ (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیۃ والطبرانی فی الدعاء وھو حدیث حسن، الفتوحات ۴/۱۷۸ کتاب الاذکار ص۱۸۹، ص۱۹۰)

اے اللہ تو اس کا رب ہے اور تو نے اس کو پیدا کیا ہے اور تو نے ہی اس کو ہدایت دی اسلام کے لئے اور تو نے اس کی روح قبض کی تو اس کی پوشیدہ اور ظاہر چیزوں کو جانتا ہے۔ ہم سفارش کرتے ہیں تو اس کو بخش دے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب نماز جنازہ پڑھانے کھڑے ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ ارْتَدَّ اِلَيْكَ فَارْأَفْ بِهٖ وَارْحَمْهُ اَللّٰهُمَّ جَافِ الْاَرْضَ عَنْ جَنْبَيْهِ وَافْتَحْ اَبْوَابَ السَّمَآءِ لِرُوْحِهٖ وَتَقَبَّلْهُ مِنْكَ بِقُبُوْلٍ حَسَنٍ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَضَاعِفْ لَهٗ فِيْ اِحْسَانِهٖ وَاِنْ كَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ سَيِّئَاتِهٖ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۳۶۴ وکتاب الجنائز ۳/۲۳۱ وسندہ صحیح)

اے اللہ تیرا بندہ تیری طرف لوٹ گیا ہے۔ اس پر نرمی فرما اس پر رحم فرما۔ اے اللہ اس کے پہلوؤں سے زمین کو کشادہ کر دے، اس کی روح کے لئے آسمان کے دروازے کھول دے۔ اپنی طرف سے اس کے اچھے عمل کو قبول فرما۔ اگر یہ محسن ہے تو اس نیکیوں میں کئی گنا اضافہ فرما اور اگر یہ خطا کار ہے تو اس کی خطاؤں سے درگذر فرما۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ فِىْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلِ جِوَارِكَ فَقِهٖ فِتْنَةَ الْقَبْرِ وَعَذَابَ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْلَهٗ وَارْحَمْهُ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ (رواہ ابوداؤد وابن ماجہ واسنادہ حسن، کتاب الاذکار صفحہ ۱۹)

اے اللہ فلاں بن فلانہ تیری امان میں ہے اور تیرے بالکل قریب ہے۔ اس کو تو قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔ تو اہلِ وفاء اور اہلِ حمد ہے۔ اے اللہ اس کو بخش دے اس پر رحم کر بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بہت رحم کرنے والا ہے۔

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں:
میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ جنازے کی نماز میں یہ دعاء پڑھ رہے تھے

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهٗ وَصَلِّ عَلَيْهِ وَ بَارِكْ فِيْهِ

وَاَوْرِدْهُ حَوْضَ رَسُوْلِكَ

(ابن ابی شیبۃ ۱۰/۴۱۴/۱۴) (رواہ ابویعلی ۸/۲۲۸ والمطالب العالیہ ۱/۲۱۴ و عزاہ الی ابی یعلیٰ وقال الشیخ حبیب الرحمن حسن اسنادہ البوصیری). (مجمع الزوائد ۳/۳۳)

اے اللہ اس کی بخشش کردے، اس پر رحم فرما، اس میں برکت دے اور اس کو اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے حوض کی سیر کرا۔

جب قبرستان میں داخل ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ دَارَ قَوْمٍ مُؤْمِنِیْنَ اَنْتُمْ لَنَا فَرَطٌ وَاِنَّا بِکُمْ لَاحِقُوْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُمْ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُمْ

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ احمد و ابن ماجہ، الفتوحات ۴/۲۲۱، کتاب الاذکار ص۲۰ للنووی)

اے مؤمن قوم کی بستی (تم پر) السلام علیکم تم

ہمارے لئے پیش خیمہ ہو، ہم تم سے (عنقریب) ملاقات کرنے والے ہیں۔ اے اللہ ان کا اجر ہمارے لئے حرام نہ کر اور ان کے بعد ہمیں گمراہ نہ کر۔

کسی کی وفات پر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی کے مرنے پر فرماتے استرجع (فتح الباری ۲/۱۵۵ وسندہ حسن) یعنی

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ

ہم اللہ کے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔

اذا اصاب احدکم مصیبۃ فلیقل یعنی جب تم میں سے کسی کو کوئی مصیبت پہنچے تو یہ دعاء پڑھے: اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (الاصابہ ۲/۳۳۵ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب کوئی مؤمن فوت ہو جاتا ہے تو اللہ کے بندوں میں سے رحمت والے فرشتے اس سے ملاقات کرتے ہیں جس طرح تم دنیا میں کسی خوشخبری

دینے والے سے ملاقات کرتے ہو۔ وہ کہتے ہیں اپنے صاحب کو مہلت دو کیونکہ یہ سخت مشکل میں ہے۔ پھر وہ اس سے سوال کرتے ہیں کہ (دنیا میں) فلاں کا کیا ہوا؟ اور فلانے کا کیا ہوا؟ کیا اس نے شادی کرلی؟ پھر اس سے اس شخص کے بارے میں معلوم کرتے ہیں جو اس سے پہلے ہی مرگیا تھا وہ کہتا ہے وہ تو مجھ سے پہلے ہی مرگیا۔ پھر وہ کہتے ہیں :۔ "اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔" پھر اس کو اس کی ماں ہاویہ کی طرف لے جاتے ہیں وہ بری ماں ہے اور بری سزا دینے والی ہے۔ پھر ان کے سامنے ان کے اعمال پیش کئے جاتے ہیں۔ پھر اگر وہ دیکھتے ہیں اچھے عمل تو وہ فرحت اور خوشی مناتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تیری نعمت ہے تو اپنے بندے کو پوری کردے اور اگر وہ دیکھتے ہیں برے عمل تو وہ کہتے ہیں اپنے اس بندے کو مہلت دے دے تاکہ یہ اچھے عمل کرے۔ (اخرجہ ابن ماجہ فی الزھد واخرجہ الطبرانی فی الکبیر ۴/ ۱۲۹) (الاحادیث الصحیحہ ۶/ ۶۰۴ للالبانی)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

بیشک موت سے ڈرتا ہے۔ جب تم میں سے کسی کے پاس اس کے بھائی کی موت کی خبر آئے تو اس کو چاہیئے کہ وہ یہ دعاء پڑھے:

إِنَّا لِلّٰهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ (وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُوْنَ) اَللّٰهُمَّ اكْتُبْهُ فِي الْمُحْسِنِيْنَ وَاجْعَلْ كِتَابَهُ فِي عِلِّيِّيْنَ وَاخْلُفْ عَقِبَهُ فِي الْآخِرِيْنَ اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تَفْتِنَّا بَعْدَهُ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۱۲/۶۰) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۸۴۱)

ہم اللہ تعالیٰ کے ہیں اور اسی کی طرف لوٹنے والے ہیں۔ اے اللہ اس کو نیکی کرنے والوں میں لکھ لے، اس کے اعمال نامہ کو علیین میں شامل کر دے اور اس کا انجام آخرین میں کر دے۔ اے اللہ اس کے اجر سے ہمیں محروم نہ کر اور اس کے بعد ہمیں فتنہ میں نہ ڈال۔

جب آندھی آئے تو یہ دعائیں پڑھے

ہوا اللہ تعالیٰ کی باد نسیم میں سے ہے۔ (یہی وجہ ہے)

ہوا رحمت لاتی ہے اور عذاب بھی لاتی ہے۔ پھر جب تم ہوا کو دیکھو تو اس کو برا مت کہو اللہ تعالیٰ سے اس کی اچھائی کا سوال کرو اور اللہ تعالیٰ سے اس کے شر سے پناہ طلب کرو۔

(رواہ ابوداؤد و ابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ھذا حدیث حسن صحیح، الفتوحات ۴/۲۷۲ وکتاب الاذکار للنووی ص۲۱۱)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آسمان کے افق پر بادل دیکھتے تو کام وغیرہ چھوڑ دیتے اور اس دعاء کو پڑھتے :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا هَنِيْئًا (رواہ ابوداؤد والنسائی فی الکبریٰ وابن ماجہ وقال الحافظ ھذا حدیث صحیح اخرجہ ابوداؤد والنسائی وابن ماجہ وابوعوانہ فی صحیحہ، الفتوحات ۴/۲۷۴)

اے اللہ میں ہوا کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

پھر اگر بارش ہو جاتی تو آپ فرماتے :۔

اے اللہ خوش کرنے والی بارش برسا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : ہوا کو بُرا مت کہو۔ تم اگر ہوا میں ایسی چیز دیکھتے ہو جو تمہیں بری معلوم ہوتی ہے تو تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْئَلُكَ مِنْ خَیْرِ ھٰذِہٖ الرِّیْحِ وَخَیْرِ مَا فِیْھَا وَخَیْرِ مَا اُمِرَتْ بِهٖ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ ھٰذِہٖ الرِّیْحِ وَشَرِّ مَا فِیْھَا وَشَرِّ مَا اُمِرَتْ بِهٖ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن صحیح ورواہ احمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی فی الیوم واللیۃ، الفتوحات ۴/۲۷۵ وکتاب الاذکار)

اے اللہ ہم تجھ سے اس آندھی کی بھلائی کا سوال کرتے ہیں اور اس بھلائی کا جو اس میں ہے اور اس بھلائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے اور (اے اللہ) ہم تجھ سے اس آندھی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں اور اس برائی سے جو اس میں ہے اور اس برائی کا جس کے ساتھ اس کو حکم دیا گیا ہے۔

حضرت سلمہ بن الاکوع رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب آندھی آتی تو یہ دعاء بھی پڑھتے تھے:

اَللّٰهُمَّ لَقْحًا لَا عَقِيْمًا (رواہ ابن السنی والبخاری فی الادب المفرد وابن حبان فی صحیحہ ھذا حدیث صحیح وکتاب الاذکار ص۲۱۲)

(رواہ الطبرانی ۷/۳۳ وسندہ صحیح) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۰)

اے اللہ درختوں کو باردار کرنے والی ہوائیں (بھیج)۔
نقصان پہنچانے والی ہوائیں نہ (بھیج)

آندھی کے وقت دوزانو بیٹھ کر دعاء کرے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

جب آندھی آتی تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم دوزانو بیٹھ کر یہ دعاء کرتے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَّلَا تَجْعَلْهَا عَذَابًا اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهَا رِيَاحًا وَّلَا تَجْعَلْهَا رِيْحًا (رواہ الشافعی فی کتاب کتاب الام ۱/۲۵۳ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ البیہقی فی المعرفۃ، الفتوحات ۴/۲۷۷)

اے اللہ اس آندھی کو رحمت بنادے عذاب نہ بنا، اے اللہ اس آندھی کو لوگوں کو خوش کرنے والی ہوائیں بنادے اور آندھی نہ بنا۔

نمازِ حاجت کی دعاء

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ایک شخص نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ یہ شخص نابینا تھا۔ اس نے کہا آپ دعاء کر دیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے اس سے نجات دے دے؟ آپ نے فرمایا تم کہتے ہو تو میں دعاء کر دیتا ہوں اور اگر تم اس پر صبر کرو تو وہ تمہارے لئے بہتر ہے۔ اس نے کہا آپ دعاء فرما دیجئے۔ آپ نے اس نابینا شخص کو حکم دیا کہ وہ وضوء کرے اور اچھا وضوء کرے۔ پھر یہ دعاء کے الفاظ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَيْكَ بِنَبِيِّكَ مُحَمَّدٍ نَبِيِّ الرَّحْمَةِ يَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّهْتُ بِكَ اِلٰى رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ هٰذِهٖ لِتُقْضٰى لِیْ اَللّٰهُمَّ فَشَفِّعْهُ فِیَّ۔ (رواہ الترمذی وقال حدیث حسن صحیح) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۹/۳۰، ۳۱ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف تیرے نبی

محمد، نبی رحمت کے ذریعہ سے متوجہ ہوتا ہوں، اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) میں آپ کو اپنے رب کی طرف وسیلہ بناتا ہوں اپنی اس ضرورت میں تا کہ تو میری یہ حاجت پوری کر دے۔ اے اللہ میری سفارش قبول فرما لے۔

حدثنا طاهر بن عیسیٰ بن قبرس المصری المقری ثنا اصبغ بن الفرج ثنا ابن وهب عن ابی سعید الملکی عن روح بن القاسم عن ابی جعفر الخطبی المدنی عن ابی امامة بن سهل بن حنیف عن عمه عثمان بن حنیف

ان رجلاً کان یختلف الی عثمان بن عفان رضی الله عنه فی حاجة له فکان عثمان لا یلتفت الیه ولا ینظر فی حاجته فلقی ابن حنیف فشکی ذلك الیه فقال له عثمان بن حنیف

ایک شخص حضرت عثمان بن عفانؓ کے پاس اپنی کسی حاجت کی وجہ سے آتا جاتا تھا۔ حضرت عثمانؓ اس کی طرف التفات کرتے اور نہ اس کے کام کی طرف توجہ دیتے۔ اس شخص کی ملاقات ابن حنیف سے ہوئی۔ آن سے اس بات کی اس نے شکایت کی۔

ائت المیضاة فتوضأ ثم ائت المسجد فصل فیه رکعتین ثم قال	حضرت عثمان بن حنیف نے اس شخص سے کہا. لوٹے کی طرف جاؤ پھر وضوء کرو، پھر مسجد جاؤ. پھر اس میں دو رکعت نماز پڑھو. پھر (یہ دعاء پڑھو)۔

اللهم انی اسألك واتوجه الیك بنبینا محمدٍ صلی الله علیه وسلم نبی الرحمة یا محمد انی اتوجه بك الی ربی فتقضی لی حاجتی

وتذکر حاجتك ورح حتی اروح معك - فانطلق الرجل فصنع ما قال له ثم اتی باب عثمان بن عفان رضی الله عنه فجاء البواب حتی اخذ بیده فادخله علی عثمان	اور اپنی ضرورت کا ذکر کرنا. پھر وہ شخص چلا گیا۔ اس نے کیا جو کچھ انہوں نے اس سے کہا تھا. پھر وہ شخص حضرت عثمان بن عفان رض کے دروازے پر آیا۔ پھر دربان آیا یہاں تک کہ اس کا ہاتھ پکڑا۔ اس

بن عفان رضی الله عنه
فاجلسه معه على
الطنفسة فقال حاجتك
فذكر حاجته وقضاها له
ثم قال له ما ذكرت
حاجتك حتى كان الساعة
وقال ما كانت لك من
حاجة فاذكرها ثم ان
الرجل خرج من عنده فلقی
عثمان بن حنيف فقال
له جزاك الله خيرًا ما
كان ينظر فی حاجتی ولا
يلتفت الی حتی كلمته فی
فقال عثمان بن حنيف

کو حضرت عثمان بن عفانؓ کے
پاس داخل کر دیا۔ پھر حضرت عثمانؓ
نے اس شخص کو اپنے ساتھ تخت پر
بٹھایا کہا تمہاری کیا حاجت ہے؟
اس شخص نے اپنی حاجت بیان
کی اور حضرت عثمانؓ نے اس کی
ضرورت کو پورا کر دیا۔ پھر حضرت
عثمانؓ نے اس سے کہا: جس کام کا
تم نے کہا تھا وہ تو پورا ہو گیا اگر کوئی
اور کام ہو تو بیان کرو؟ پھر وہ شخص
ان کے پاس سے چلا گیا۔ پھر اس نے
حضرت عثمان بن حنیفؓ سے ملاقات
کی۔ حضرت عثمان بن حنیفؓ سے
کہا جزاك الله خیرًا حضرت عثمان

واللہ ما کلمتہ و لکنی
شہدتُ رسول اللہ صلی
اللہ علیہ وسلم واتاہ
ضریر، فشکی الیہ ذہاب
بصرہ فقال لہ النبی صلی
اللہ علیہ وسلم فتصبر
فقال یارسول اللہ لیس
لی قائد وقد شق علی فقال
النبی صلی اللہ علیہ وسلم
ائت المیضاۃ فتوضأ ثم
صلی رکعتین ثم ادع
بہذہ الدعوات قال ابن
حنیف فواللہ ما تفرقنا
ولحال بنا الحدیث حتی دخل

بن عفانؓ جو نہ میری ضرورت کو دیکھتے
تھے اور نہ میری طرف التفات کرتے
تھے یہاں تک کہ آپ نے جو کچھ بتایا اس
سے کام (پورا) ہوگیا۔ حضرت
عثمان بن حنیفؓ نے کہا اللہ کی
قسم میں نے تمہیں جو کچھ بیان کیا
ہے (وہ اس طرح سے ہے) میں
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
پاس موجود تھا کہ آپ کے پاس
ایک نابینا آئے انہوں نے آپ سے
اپنی بینائی چلے جانے کی شکایت کی۔
نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے
فرمایا: تم اس پر صبر کرو۔ اس شخص
نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ

علینا الرجل کأنه لم یکن به ضر قط (رواه الطبرانی فی الکبیر ۹/۱۷، ۱۸) (رواه الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۶ صححہ ووالذھبی)

علیہ وسلم میرے پاس کوئی قائد نہیں ہے یہ چیز مجھے دقت میں ڈالتی ہے۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: لوٹے کے پاس جاؤ پھر وضوء کرو، پھر دو رکعت نماز پڑھو۔ پھر ان الفاظوں کے ساتھ دعاء کرو۔ ابن حنیف رضی اللہ عنہ کہتے ہیں بس اللہ کی قسم اس نے ہمیں نہیں چھوڑا اور نہ ہمارے سامنے یہ واقعہ لمبا ہوا یہانتک کہ وہ شخص ہمارے پاس داخل ہوا اس حال میں جیسے اس کی بینائی کبھی گئی نہیں تھی۔

یہ واقعہ بالکل صحیح ہے۔ صحت درج ذیل ہے:

① حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ

(۲) ابوامامہ سہل بن حنیف صحیحین کا راوی ہے (تہذیب)

(۳) ابوجعفر الخطمی المدنی اسمہ عمیر بن یزید بن عمیر ، ثقہ یحییٰ بن معین، النسائی، ابن نمیر، العجلی، طبرانی اور ابن حبان ان تمام ائمہ نے ثقہ کہا ہے (تہذیب)

(۴) "روح بن القاسم التیمی" وثقہ ابن معین، ابوحاتم، ابوزرعۃ، امام احمد اور ابن حبان یعنی ان تمام ائمۃ نے ثقہ کہا ہے۔ امام بخاری اور امام مسلم نے بھی اس سے روایت لی ہے۔ (تہذیب)

(۵) "ابوسعید المکی" ثقہ ہے۔ (الجرح والتعدیل، تذکرۃ)

(۶) "عبداللہ بن وھب بن مسلم القرشی" صحیحین کا راوی ہے (تہذیب)

(۷) "اصبغ بن الفرج بن سعید نافع" اس راوی کو بھی ائمۃ نے ثقہ وصدوق کہا ہے۔ (تہذیب)

(۸) طاہر بن عیسیٰ بن قیرس المصری، المقری ثقہ ہے (تذکرۃ الحفاظ)

اس واقعہ میں کہیں کوئی نکارت نہیں ہے جس کی بنیاد پر اس واقعہ کو منکر کہا جائے۔ مزید برآں یہ روایت شاذ بھی نہیں ہو سکتی کیونکہ اس واقعہ میں حدیثِ عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ کی کہیں کوئی مخالفت

نہیں ہے۔

امام طبرانی محدث لکھتے ہیں :۔

لم یروه عن روح بن القاسم	اس نے روح بن قاسم سے روایت
الا شبیب بن سعید ابو سعید	نہیں کی مگر شبیب بن سعید ابو
المکی و هو ثقة و هو الذی	سعید المکی سے اور وہ ثقہ ہے
یحدث عن ابن احمد بن	اور وہ بیان کرتا ہے ابن احمد بن
شبیب عن ابیه عن یونس	شبیب عن ابیه عن یونس بن یزید
بن یزید الاُبُلی وقد روی	الاُبلی کے حوالے سے اور اس حدیث
هٰذا الحدیث شعبة عن ابی	کو شعبہ نے ابو جعفر الخطمی اس کا
جعفر الخطمی و اسمه عمیر	نام عمیر بن یزید ہے جو ثقہ ہے کے
بن یزید و هو ثقة تفرد	حوالے سے بیان کی ہے۔ عثمان بن
به عثمان بن عمر بن فارس	عمر بن فارس بن شعبہ نے تفرد کیا
بن شعبة والحدیث صحیح	ہے اور یہ حدیث صحیح ہے۔

......(رواه الطبرانی فی الصغیر ۱/۳۰۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نابینا کی فرمائش پر یہ دعاء ان کو سکھائی۔

فقال یارسول اللہ علمنی دعاءً ادعوبه یرد اللہ علی بصری ...... (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۶ وسندہ صحیح)	اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ مجھے کوئی دعاء سکھادیں جس کے ذریعہ سے اللہ میری بینائی واپس کردے ......

الغرض دعاء آپ نے سکھائی تاکہ وہ خود پڑھے اور پڑھائے۔ ایسی بے شمار دعائیں ہیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائیں اور آج تک امت پڑھ رہی ہے۔ اگر یہ دعاء صرف نابینا کے لئے خاص ہوتی تو اس کے لئے الفاظ ہونے چاہیئے تھے۔ لہذا الفاظ تو ہیں نہیں محض قیاس سے اس کو رد نہیں کیا جا سکتا۔

نیا چاند دیکھ کر پڑھنے کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب نیا چاند دیکھتے تو یہ دعاء پڑھتے :۔

هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ ، هِلَالُ خَيْرٍ وَرُشْدٍ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ خَلَقَكَ ۔

یہ الفاظ تین مرتبہ پڑھے۔ پھر درج ذیل دعاء کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ ذَهَبَ بِشَهْرِ كَذَا وَجَاءَ بِشَهْرِ كَذَا (رواہ ابوداؤد والحافظ ابن حجر رجالہ ثقات فان کان مبلغ صحابیاً فھو صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۲۲۱) (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۲۷۶) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۹ واسنادہ حسن)

خیر و بھلائی کا چاند ، خیر و بھلائی کا چاند ، خیر و بھلائی کا چاند میں اس اللہ تبارک و تعالیٰ پر ایمان لایا جس ہستی نے اس کو پیدا کیا۔ ہر قسم کی تعریف اس ہستی کے لئے ہے جو اس ماہ سے یہ یہ چیزیں لے گیا اور اس ماہ میں یہ یہ چیزیں لے آیا۔

روزہ افطار کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : روزے دار کے لئے ایک دعاء ایسی ہے جو رد نہیں ہوتی۔ ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں میں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے یہ دعاء سنی جب وہ روزہ افطار کرتے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِرَحْمَتِکَ الَّتِیْ وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ اَنْ تَغْفِرَلِیْ

(رواہ ابن ماجہ ۱/۵۵۷ فی الزوائد اسنادہ صحیح وکتاب الاذکار للنووی وابن السنی واسنادہ حسن ص۲۲۳)

اے اللہ میں تجھ سے تیری رحمت کا جو ہر چیز کو گھیرے ہوئے ہے سوال کرتا ہوں کہ تو میری بخشش کر دے۔

جنگ کے وقت پڑھنے کی دعائیں

حضرت عمارۃ بن زعکرۃ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرمارہے تھے بے شک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے :۔

ان عبدی کلّ عبدی الذی یذکرنی وھو ملاق قرنہ یعنی عند القتال [1] (رواہ الترمذی ولہ شواھد حسنہ بہ الحافظ ابن حجر انظر الفتوحات ۶۲/۵)

بے شک میرا بندہ ہر وہ بندہ جو میرا ذکر کرتا ہے اس حال میں کہ وہ اپنے ہمسر سے ملاقات کرنے والا ہے یعنی جنگ کے وقت۔

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خیبر کے دن فرمایا : دشمن سے ملاقات کی تمنا نہ کرو۔ بے شک تم نہیں جانتے کہ کب کس چیز کے ذریعہ تم آزمائے جاؤ گے۔ پھر اگر تمہاری ان سے مڈبھیڑ ہو ہی جائے

---

[1] یہ دعاء کے کلمات نہیں ہیں۔ دعاء کے کلمات اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

تو پھر اس دعاء کو پڑھو :-

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَرَبُّھُمْ وَقُلُوْبُنَا وَقُلُوْبُھُمْ بِیَدِكَ وَاِنَّمَا تَغْلِبُھُمْ اَنْتَ (رواہ ابن السنی والترمذی ویشھدلہ حدیث انس برقم ۲/ ۴۹۵، کتاب الاذکار للنووی ص۲۴۳)

اے اللہ تو ہمارا اور ان کا رب ہے۔ ہمارے دل اور ان کے دل تیرے ہاتھ میں ہیں اور تو ان پر ضرور غالب آئے گا۔

سفر کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جب کوئی سفر کرنے کا ارادہ کرے تو رخصت کرنے والے یہ دعاء پڑھیں :-

اَسْتَوْدِعُكُمُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَا تَضِیْعُ وَدَائِعُهٗ

(رواہ احمد ۲/ ۸۷ والنسائی وابن حبان فی صحیحہ قال الحافظ حدیث صحیح الفتوحات ۵/ ۱۱۳ وکتاب الاذکار للنووی)

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں اس کی امانت ضائع نہیں ہوتی ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ایک شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے زادِ راہ دیجئے، آپ نے فرمایا " زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى " یعنی اللہ تعالےٰ تمہیں تقوٰی عطاء فرمائے۔ اس نے کہا مجھے اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا " وَغَفَرَ ذَنْبَكَ " یعنی اللہ تیرے گناہ بخش دے۔ اس شخص نے کہا اور دعاء دیجئے۔ آپ نے فرمایا " وَيَسَّرَ لَكَ الْخَيْرَ حَيْثُمَا كُنْتَ "۔ اور اللہ تعالیٰ تمہیں بھلائی دے جہاں کہیں بھی تم ہو۔

(رواہ الترمذی قال الحافظ ابن حجر حدیث حسن، اخرجہ الطبرانی و الخرائطی والمعاملی، اذکار للنووی ص۲۵۲)

جب سفر سے واپس آئے اور گھر میں داخل ہو تو یہ دُعاء پڑھے

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب سفر سے واپس ہوتے اور گھر میں داخل ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے:

تَوْبًا تَوْبًا لِرَبِّنَا اَوْبًا لَا يُغَادِرُ حَوْبًا (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن حسنہ الحافظ ابن حجر وقال اخرجہ احمد وابن السنی)

(کتاب الاذکار صفحہ ٢٦٠)

توبہ کرنے والے توبہ کرنے والے ہیں۔ اپنے رب کے لئے سفر سے لوٹنے والے ہیں (وہ رب) جو ہمیں گناہوں سے پاک کردے گا۔

جب کسی غزوہ سے واپس آئے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کسی غزوہ سے واپس آتے اور گھر میں داخل ہوتے تو میں آپ کا استقبال کرتی، آپ کا ہاتھ پکڑتی پھر میں یہ دعاء پڑھتی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ نَصَرَكَ وَاَعَزَّكَ وَاَكْرَمَكَ (رواہ

ابن السنی قال الحافظ اخرجہ مسلم والنسائی وابوداؤد، اذکار ص۲۶۱)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے آپ کی مدد کی، آپ کو غلبہ دیا اور آپ کو عزّت بخشی۔

جو حج کر کے آئے اس کے لئے کونسی دعاء کرے

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:-

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِلْحَاجِّ وَلِمَنْ اِسْتَغْفَرَلَهُ الْحَاجُّ۔

(رواہ البیہقی فی سنن الکبری ۵/۲۶۱ وقال الحافظ حدیث حسن اخرجہ البزار وابن خزیمہ والحاکم (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۴۱ صححہ ھو والذہبی ھو صحیح علی شرط مسلم)

اے اللہ حاجی کی مغفرت کر دے اور اس کی جس کے لئے حاجی نے مغفرت طلب کی ہے۔

جذامی کی دعاء

حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جذامی کا (ہاتھ) پکڑا اور اپنی رکابی میں کر کے کہا کھاؤ اور یہ دعاء پڑھو۔

بِاسْمِ اللّٰہِ ثِقَةً بِاللّٰہِ وَتَوَكُّلًا عَلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ ہذا حدیث حسن وصححہ ابن خزیمہ والحاکم، کتاب الاذکار للنووی ص۲٦۸)

(رواہ ابن ماجہ ۲/۱۱۷۲)

اللہ کے نام کے ساتھ، اسی پر اعتماد کرتے ہوئے اور اسی پر بھروسہ کرتے ہوئے۔

کھانے کے بعد کی مزید دعائیں

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن ماجہ وقد حسنہ الحافظ ابن حجر ورواہ احمد ۳/۳۲ ، ۹۸) (تہذیب ۳/۳۰۰)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور ہمیں مسلمین بنایا۔

حدثنا ابن ادریس عن حصین عن اسمٰعیل بن ابی سعید قال کان ابوسعید اذا وضع له الطعام قال: الحمد لله الذی اطعمنا وسقانا وجعلنا مسلمین (رواہ ابن ابی شیبۃ ۱۰/۳۴۳) (کتاب العقیقۃ ۸/۱۲۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے یہ حدیث بیان کی ہے اور خود بھی اس دعاء کو پڑھتے تھے۔ یہ موقوف روایت مرفوع حدیث کے لئے قوت کا باعث ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ سے مروی ہے نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب کھانے سے فارغ ہوتے تو یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ مَنَّ عَلَیْنَا وَھَدَانَا وَالَّذِیْ اَشْبَعَنَا وَاَرْوَانَا وَکُلَّ الْاِحْسَانِ اٰتَانَا

(رواہ ابن السنی ...... وذکرالحافظ (ابن حجر) الجزء منہ شواھد یقوی بھا کتاب الاذکار ص۲۷ للنووی)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے۔ جس نے ہم پر احسان کیا ہمیں ہدایت دی، ہمیں خوب کھلایا اور ہمیں سیر کر دیا اور ہمیں ہر قسم کی بھلائی عطاء فرمائی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ وہ کہتے ہیں :-
ایک انصاری نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کھانے کی دعوت دی۔ ہم بھی آپ کے ساتھ گئے۔ پھر آپ کھانا کھا چکے، آپ نے ہاتھ دھوئے اور پھر درج ذیل دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ وَلَا یُطْعَمُ مَنَّ عَلَیْنَا فَھَدَانَا وَاَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَکُلَّ بَلَاءٍ حَسَنٍ اَبْلَانَا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَطْعَمَ مِنَ الطَّعَامِ وَ

سَقٰى مِنَ الشَّرَابِ وَكَسَا مِنَ الْعُرْىِ وَهَدٰى مِنَ الضَّلَالَةِ وَبَصَّرَ مِنَ الْعُمٰى وَفَضَّلَ عَلٰى كَثِيْرٍ مِمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔

(التعلیقات الحسان علیٰ صحیح ابن حبان ۷/۵۲۴۵ حسن الاسناد)

ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے کھلایا اور وہ نہیں کھلایا جاتا۔ اس نے ہم پر احسان کیا کہ اس نے ہمیں ہدایت دی۔ اس نے ہمیں کھلایا اور پلایا۔ ہر وہ آزمائش اچھی ہے جس میں اس نے ہمیں آزمایا۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جس نے (ہمیں) کھانے میں سے کھلایا اور پینے میں سے پلایا اور ننگے جسم کو پہنایا اور گمراہی سے ہدایت دی اور اندھی آنکھوں کو دکھایا اور بہت سی اس مخلوق پر ہمیں فضیلت دی جو اس نے پیدا کی تو ہر قسم کی تعریف رب العالمین کے لئے ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے

کوئی کھانا کھائے تو اس کو چاہیئے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَاَطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ

(رواہ ابوداؤد والترمذی وابن السنی والنسائی وھو حدیث حسن کتاب الاذکار ص۲۷۰ للنووی والاحادیث الصحیحہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس کھانے مین برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی کھانا کھائے تو یہ دعاء پڑھے:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ اَطْعَمَنِىْ هٰذَا الطَّعَامَ وَرَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّىْ وَلَا قُوَّةٍ (رواہ ابو یعلی ۶۷/۳ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے جس نے ہمیں کھانا کھلایا اور اس نے مجھے یہ رزق دیا مجھ سے نہ اسکو کوئی روکنے والا ہے اور نہ کسی میں طاقت ہے۔

دودھ پینے کی دعاء

جس کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ دعاء پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَنَا فِیْہِ وَزِدْنَا مِنْہُ (الاحادیث الصحیحہ)

اے اللہ ہمارے لئے اس دودھ میں برکت دے اور ہمیں اس سے زیادہ پلا

حضرت عمرو بن الحمق رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دودھ پیا۔ پھر آپ نے فرمایا: اَللّٰھُمَّ اَمْتِعْہُ بِشَبَابِہٖ (رواہ ابن السنی فی اسنادہ ضعف ولکن لہ شاھدان عند الطبرانی و ابن السنی من وجھین)

اے اللہ ان کے شباب کو اور زیادہ کر۔

کہتے ہیں کہ حضرت عمرو رضی اللہ عنہ ۸۰ اسی سال کے ہوگئے تھے ان کا کوئی بال سفید نہیں ہوا تھا۔

پانی پلانے پر دعاء دینا

حضرت عمرو بن اخطب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے پانی طلب کیا۔ میں پانی لے کر آیا۔ کٹورے میں بال تھا۔ میں نے بال نکال دیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے دعاء دی۔

اَللّٰھُمَّ جَمِّلْہُ اے اللہ ان کو حسین بنا دے۔

(رواہ ابن السنی واحمد وابن حبان والحاکم وھو حدیث حسن اذکار للنووی ص ۲۷۲)

دعاء کی بدولت وہ ۹۳ سال کے ہو گئے تھے مگر ان کے تمام بال کالے تھے۔

جب مجلس سے کھڑا ہو تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرنا

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس سے کھڑے ہوتے تو اہلِ مجلس کے لئے دعاء کرتے۔

اَللّٰهُمَّ اقْسِمْ لَنَا مِنْ خَشْيَتِكَ مَا يَحُوْلُ بَيْنَنَا وَ بَيْنَ مَعَاصِيْكَ وَمِنْ طَاعَتِكَ مَا تُبَلِّغُنَا بِهٖ جَنَّتَكَ وَمِنَ الْيَقِيْنِ مَا تُهَوِّنُ بِهٖ عَلَيْنَا مَصَائِبَ الدُّنْيَا، اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنَا بِاَسْمَاعِنَا وَاَبْصَارِنَا وَقُوَّتِنَا مَا اَحْيَيْتَنَا وَاجْعَلْهُ الْوَارِثَ مِنَّا وَاجْعَلْ ثَارَنَا عَلٰى مَنْ ظَلَمَنَا وَانْصُرْنَا عَلٰى مَنْ عَادَانَا وَلَا تَجْعَلْ مُصِيْبَتَنَا فِيْ دِيْنِنَا وَلَا تَجْعَلِ الدُّنْيَا اَكْبَرَ هَمِّنَا وَلَا مَبْلَغَ عِلْمِنَا وَلَا تُسَلِّطْ عَلَيْنَا مَنْ لَّا يَرْحَمُنَا (رواہ الترمذی وقال حدیث صحیح غریب ورواہ ابوداؤد والحاکم ۱/۵۲۸ صححہ ووافقہ الذهبی ورواہ النسائی فی الیوم واللیلۃ وابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص ۳۳۳)

اے اللہ ہمارے لئے اپنی خشیت میں (کچھ خشیت) تقسیم کر دے جو ہمارے لئے تیری نافرمانی اور تیری اطاعت کے درمیان رکاوٹ بن جائے اور تو اس ذریعہ سے ہمیں اپنی جنت میں پہنچا دے اور یہ یقینی ہے کہ تو اس کے ذریعہ سے دنیا کے

مصائب ہمارے لئے آسان کر دے گا۔ اے اللہ جب تک تو ہمیں زندہ رکھے گا ہماری سماعت کو، ہماری بینائی کو اور ہماری طاقت کو مضبوط کر دے اور ہم میں سے اس کا وارث بنا اور ہمارا جوش وجذبہ ان لوگوں پر بڑھا دے جنہوں نے ہم پر ظلم کیا اور جنہوں نے ہم پر ظلم و زیادتی کی ان کے خلاف ہماری مدد کر اور ہمیں ہمارے دین میں مشکل سے دوچار نہ کر اور دنیا کی (محبت) غلو کی حد تک ہم میں نہ ڈال اور ہماری علم کی انتہا دنیا کو نہ کر اور ہمارے اوپر جو ہم پر رحم نہیں کرتے ہیں ان کو مسلط نہ کر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجلس میں سو مرتبہ یہ دعاء پڑھتے تھے کیونکہ ہم نے شمار کیا ہے۔

رَبِّ اغْفِرْلِیْ ، وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ
اَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُوْرُ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۸۹)

اے میرے رب میری بخشش کر دے۔ میری طرف متوجہ ہو جا۔

بے شک تو بہت توبہ قبول کرنے والا اور بہت بخشش کرنے والا ہے۔

اچھی یا بُری چیز دیکھ کر پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب کوئی اچھی چیز دیکھتے تو فرماتے

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ بِنِعْمَتِہٖ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے اپنی نعمت کے ذریعہ سے تمام اچھی چیزوں کو پورا کیا۔

اور جب کوئی مکروہ چیز دیکھتے تو فرماتے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ عَلٰی کُلِّ حَالٍ ؛

ہر حالت میں تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالےٰ کے لئے ہی ہیں۔

(رواہ ابن ماجہ وفی الزوائد اسنادہ صحیح ورجالہ ثقات والحاکم ۱/ ۴۹۹

وقال ہذا حدیث صحیح الاسناد ولم یخرجاہ، کتاب الاذکار للنووی ص۳۵۳)

آگ کے عذاب سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم آگ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعاء کے یہ کلمات پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ فِتْنَۃِ النَّارِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَمِنْ شَرِّ الْغِنٰی وَالْفَقْرِ۔

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن صحیح)

اے اللہ میں آگ کے فتنہ سے اور آگ کے عذاب سے، دولت اور غربت کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

سَاَلَ قَتَادَۃُ انسًا ایّ دعوۃ کان یدعو بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم ؟ یعنی قتادہؒ نے حضرت انسؓ سے سوال کیا کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کونسی دعاء زیادہ پڑھا کرتے تھے؟ حضرت انسؓ نے کہا کان اکثر دعوۃٍ کان یدعو بھا النبی صلی اللہ علیہ وسلم یقول یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کثرت سے جو دعاء پڑھا کرتے تھے وہ یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَۃً وَّفِی الْاٰخِرَۃِ حَسَنَۃً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(رواہ ابو یعلیٰ ۷/۷ اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمیں دنیا میں نیکی عطاء فرما اور آخرت میں بھی ہمیں نیکیاں عطاء فرما اور ہمیں آگ کے عذاب سے نجات دے۔

حضرت قتادہؒ کہتے ہیں :۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ جب کسی کو دعوت دیتے تو اس آیت کے ذریعہ سے اور جب دعاء کرتے تو اسی آیت کے ذریعہ

سے (رواہ ابویعلیٰ)

بداخلاقی سے بچنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم برے اخلاق سے بچنے کے لئے یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ الْاَخْلَاقِ وَالْاَعْمَالِ وَالْاَھْوَاءِ (رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن رواہ الحاکم وابن حبان فی صحیحہما وقال الحاکم صحیح علی شرط مسلم وقال السخاوی بعد تخریجہ ھذا حدیث حسن، الفتوحات ۷/۲۱۵ وکتاب الاذکار للنووی ص۴۲۶) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۲ صححہ ووالذھبی)

اے اللہ میں تجھ سے اخلاق، اعمال اور خواہشات کی برائیوں سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

اپنے اعضاء کے شر سے بچنے کی دعاء

حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔

قلت یارسول اللہ علمنی دعاءً یعنی میں نے کہا

اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ کوئی دعاء سکھا دیجئے؟ آپ نے فرمایا کہو:۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِکَ مِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّیْ

(رواہ الترمذی وقال ھذا حدیث حسن والنسائی ورواہ الحاکم ۱/۵۳۳ صححہ ھو والذھبی) (رواہ الطبرانی ۳۱۰/۷ ورواہ احمد ۴۲۹/۳ وابوداؤد۔

اے اللہ میں تجھ سے اپنے کان کے شر سے، اپنی آنکھوں کے شر سے، اپنی زبان کے شر سے، اپنے دل کے شر سے اور اپنی منی کے شر سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

بہرا اور گونگا ہونے سے پناہ طلب کرنا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سلسلہ میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے.

اَللّٰھُمَّ اَعُوْذُ بِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالْبَکَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنَ الْمَاْثَمِ وَالْمَغْرَمِ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ مَوْتِ الْھَدَمِ

(رواہ الہیثمی فی مجمع الزوائد ۱۰/۱۸۸ ورواہ البزار واسنادہ حسن)

اے اللہ میں بہرے اور گونگے ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اور میں اچانک مرجانے سے بھی تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

جب احتلام ہوجائے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے احتلام ہونے کی شکایت کی، آپ نے فرمایا اور حکم دیا کہ تم سوتے وقت ان کلمات سے اللہ کی پناہ طلب کرو۔

(اَعُوْذُ) بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَعِقَابِہٖ وَشَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَاَنْ یَّحْضُرُوْنِ (الاحادیث العالیہ ۲/۲۴۹) سکت علیہ البوصیری۔

اے اللہ میں تیرے کامل کلمات کے ساتھ تیری پناہ طلب کرتا ہوں، اس کے غضب سے، اس کے پیچھے آنے سے، اس کے ساتھیوں کے شر سے اور یہ کہ شیاطین وسوسے ڈالنے کے لئے میرے

پاس حاضر ہوں۔

حوادث اور خراب حالات سے بچنے کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْهَدَمِ وَاَعُوْذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیْ وَاَعُوْذُبِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْهَرَمِ وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ یَّتَخَبَّطَنِی الشَّیْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ فِیْ سَبِیْلِكَ مُدْبِرًا وَاَعُوْذُبِكَ اَنْ اَمُوْتَ لَدِیْغًا ؕ

(رواہ الحاکم فی المستدرک وقال صحیح الاسناد رواہ ابوداؤد والنسائی
وکتاب الاذکار للنووی ص۴۲۷)

اے اللہ میں گر کر مرنے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں بلندی سے گر کر (مروں) اور میں ڈوبنے سے، جلنے سے اور ناکارہ عمر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں

اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھے چھوکر مخبوط الحواس بنادے اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں تیرے راستہ میں اس حال میں مروں کہ میں پیٹھ موڑ کر بھاگ رہا ہوں اور میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں کہ میں مروں اس حال میں کہ مجھے سانپ ڈس لے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْجُوْعِ فَاِنَّهٗ بِئْسَ الضَّجِیْعُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخِیَانَةِ فَاِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

(رواہ ابوداؤد والنسائی واسنادہ حسن اذکار للنووی ص۲۲۷)

اے اللہ میں بھوک سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ بھوکا لیٹنا برا ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں کیونکہ خیانت کرنا برا ہے۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ابو حصین رضی اللہ عنہ کو ان دو کلموں کی تعلیم دی وہ ان کو پڑھا کرتے تھے :-

اَللّٰهُمَّ اَلْهِمْنِیْ رُشْدِیْ وَاَعِذْنِیْ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن وحسنہ الحافظ ابن حجر، کتاب الاذکار للنووی ص۴۲۸)

اے اللہ میری ہدایت میرے دل میں ڈال دے اور مجھے نفس کے شر سے بچالے۔

اللہ تعالیٰ کی محبّت کے حصول کی دُعاء کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم داؤد علیہ السلام کی دعاء پڑھتے تھے۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَالْعَمَلَ الَّذِیْ یُبَلِّغُنِیْ حُبَّکَ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ حُبَّکَ اَحَبَّ اِلَیَّ مِنْ نَفْسِیْ وَاَهْلِیْ وَمِنَ الْمَآءِ الْبَارِدِ؛

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۴۸۸)

اے اللہ میں تجھ سے تیری محبّت کا اور اس کی محبّت کا جو تجھ سے محبّت کرتا ہے اور اس عمل کا جو تیری محبّت تک مجھے پہنچادے سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ تو اپنی محبّت میرے نزدیک میری جان اور میرے گھر والوں اور خوشگوار زندگی سے زیادہ کردے۔

حافظہ مضبوط کرنے کی دعاء

حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بہت سی دعائیں بتاتے مگر میں یاد نہیں کرپاتا ، میں نے کہا : اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ بہت سی دعائیں بتاتے ہیں مگر میں کچھ بھی یاد نہیں کر پاتا ؟ آپ نے فرمایا کیا میں تمہیں وہ دعاء بتاؤں جو ان تمام دعاؤں کو جمع کردے ؟ تم اس دعاء کو پڑھو۔

اَللّٰهُمَّ إِنِّیْ أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ مَا سَأَلَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ نَبِيُّكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ وَأَنْتَ الْمُسْتَعَانُ وَعَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللهِ

(رواہ الترمذی وقال حدیث حسن ۵/۵۰۲)

اے اللہ میں تجھ سے اس بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس بھلائی کا تجھ سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا اور میں

تیری پناہ طلب کرتا ہوں اس برائی سے جس برائی سے تیرے نبی محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پناہ طلب کی ہے۔ توہی ہمارا مددگار ہے اور تیرے پاس (کاموں کا) پہنچنا ہے، نہ کسی میں نیکی کرنے کی قوت ہے اور نہ برائی سے بچنے کی طاقت مگر اللہ کی توفیق سے۔

غصّہ دور کرنے کی دعاء

اذا غضب الرجل فقال اعوذ باللہ سکن غضبہ

(الاحادیث الصحیحہ ۳/۳۶۴) یعنی کسی شخص کو غصہ آیا۔ اس نے کہا:۔ "اَعُوْذُ بِاللّٰهِ" تو اس کا غصہ جاتا رہا۔

غصّہ دور کرنے کے لئے صرف اعوذ باللہ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

بچھّو اگر ڈس لے تو کونسی دُعاء پڑھے؟

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے بچھو نے ڈس لیا اس حال میں کہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ جب آپ نماز سے فارغ ہوئے تو آپ نے بچھو پر لعنت کی۔ فرمایا بچھو نہ نمازی کو دیکھتا ہے اور نہ کسی اور کو مگر ڈس لیتا ہے۔ پھر آپ نے پانی اور نمک منگوایا۔ آپ ڈسی ہوئی

جگہ پر مسح کرنے لگے اور یہ سورتیں پڑھنے لگے :۔

قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۸۷ اسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۵/۱۱۱) (الاحادیث الصحیحہ ۲/۸۰) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۱۹)

رزق کی فراوانی کی دعائیں

حضرت عمرو بن حریث رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

میری والدہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لے گئیں آپ نے میرے سر پر اپنا دست مبارک پھیرا وَدَعَالِیْ بِالرِّزْقِ (رواہ ابو یعلیٰ ۲/۴۱ واسنادہ صحیح) اور آپ نے میرے لئے رزق کی فراوانی کی دعاء کی۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

جو شخص اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کی کثرت کرے گا

جعل اللہ لہ من کل ھم فرجا ومن کل ضیق مخرجا ورزقہ من حیث لا یحتسب۔

(رواہ احمد ۴/۵۶ و اسنادہ صحیح تعلیقات احمد محمد شاکر)

اللہ تعالیٰ ہر غم و فکر سے نجات دے گا، ہر ایک تنگی سے نکلنے کی راہ بنا دے گا اور اس کو رزق وہاں سے دے گا جہاں سے اس کو وہم و گمان بھی نہ ہو گا۔

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ لِيْ دِيْنِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

(رواہ احمد و ابو یعلیٰ و رجالہما رجال الصحیح غیر عباد بن عباد المازنی وھو ثقۃ واکذلک رواہ الطبرانی، مجمع الزوائد ۱۰/۱۰۹) (رواہ ابو یعلیٰ ۱۳/۲۵۷ و اسنادہ صحیح) (رواہ النسائی و ابن السنی باسناد صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص۹۵)

اے اللہ میرے لئے میرے دین کی اصلاح کر دے، میرے لئے میرے گھر کو فراخ کر دے اور میرے لئے میری روزی میں برکت دے دے۔

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ" فانھا صلوٰۃ کل شیءٍ وبھا یرزق الخلق

(رواہ احمد جزء ۱۰/ ۸۹ التعلیقات احمد محمد شاکر) واسنادہ صحیح۔ (رواہ احمد جزء ۱۲/ ۵۰ واسنادہ صحیح)

"سبحان اللہ وبحمدہ" ہر شئے کی دعاء ہے اور اسی کے ذریعہ سے تمام مخلوق کو رزق دیا جاتا ہے۔

سوتے وقت پڑھنے کی دُعائیں

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے لیٹتے تو یہ دعاء پڑھتے تھے: بِاسْمِكَ رَبِّيْ وَضَعْتُ جَنْبِيْ فَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ

(رواہ احمد جزء ۱۰/ ۱۱۴ واسنادہ صحیح)

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنے پہلو کو رکھا (اے میرے رب) میرے گناہ بخش دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کے لئے آتے تو یہ دعاء

پڑھتے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَفَانِیْ وَاٰوَانِیْ وَاَطْعَمَنِیْ وَسَقَانِیْ وَالَّذِیْ مَنَّ عَلَیَّ وَاَفْضَلَ وَالَّذِیْ اَعْطَانِیْ فَاَجْزَلَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ حَالٍ، اَللّٰهُمَّ رَبَّ كُلِّ شَیْءٍ وَمَلِيكَ كُلِّ شَیْءٍ وَاِلٰهَ كُلِّ شَیْءٍ وَ لَكَ كُلُّ شَیْءٍ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ؛

(رواہ احمد جزء ۸/۲۳۴ واسنادہ صحیح التعلیقات احمد محمد شاکر)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے میری کفایت کی، مجھے ٹھکانہ دیا، مجھے کھلایا اور مجھے پلایا اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھ پر احسان کیا مجھے فضیلت دی اور (تمام تعریفیں) اس ہستی کے لئے ہیں جس نے مجھے دیا اور خوب دیا۔ ہر حال میں تمام تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہی ہیں۔ اے اللہ اے تمام چیزوں کے رب اور اے تمام چیزوں کے بادشاہ اور اے تمام چیزوں کے الٰہ، ہر چیز تیرے لئے ہے۔ میں تیری آگ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جب کوئی اپنے بستر کی طرف ٹھکانہ لے تو یہ دعاء پڑھے :۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ عَلَا فَقَهَرَ وَبَطَنَ فَخَبَرَ وَمَلَكَ فَقَدَرَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَهُوَ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ۔

(رواه الطبرانی فی الاوسط ۸/۴۳۳ واسناده حسن)

ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے جو غالب بلند و بالا ہے ۔ وہ پوشیدہ اور خبر رساں ہے ۔ با اختیار اور قدرت والا ہے ۔ ہر قسم کی تعریف اللہ اس ہستی کے لئے ہے جو زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے ۔

خرج من ذنوبه كيوم ولدته امه (رواه الطبرانی) یعنی اس دعاء کو پڑھنے کے بعد وہ اس طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے جس طرح اس کی ماں نے اس کو آج ہی جنا ہو۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب سونے کے لئے بستر پر جاتے تو

یہ دعاء پڑھتے:۔

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَخْسِأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۲/۲۹۸ واسنادہ جید ورواہ ابوداؤد وقال الحافظ فی الاصابۃ ۴/۶ اخرج حدیثہ ابوالازھر فی السنن بسند جید شامی)

اے اللہ میرے لئے میرے گناہ بخش دے، میری شیطانی (حرکات) کو دور کردے، میری بندش کو کھول دے، میرے میزان کو بھاری کردے اور مجھے اعلیٰ محفل میں جگہ دے۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سونے کا ارادہ کرتے تو اپنا سیدھا ہاتھ اپنے سیدھے رخسار کے نیچے رکھتے۔ پھر یہ دعا پڑھتے۔

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادُکَ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۳/۲۱۶ ورواہ احمد ۶/۲۸۷ و ۲۸۸ و ابوداؤد والنسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن السنی وھو حدیث حسن)

اے اللہ جس دن تیرے بندے کھڑے کئے جائیں گے مجھے

اس دن تو اپنے عذاب سے بچانا۔

رات کو پڑھنے کی سورتیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو تَنْزِیْلُ السَّجْدَۃَ وَالزُّمَرَ پڑھ کر سوتے تھے۔ (المطالب العالیہ ۳۵۸/۳ واخرجہ احمد ۱۸/۶ ، ۱۲۲ ، ۱۸۹ وابن السنی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن خزیمہ، واخرجہ الحاکم ۴۳۴/۲ ،مجمع الزوائد ۲۷۲/۲ وابن حبان ورواہ ابویعلیٰ ۱۰۶/۸ واسنادہ صحیح)

جمعہ کی رات کو کونسی سورتیں پڑھے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی رات کو مغرب کی نماز کی سنتوں میں (قُلْ یٰاَیُّھَا الْکٰفِرُوْنَ) و (قُلْ ھُوَاللّٰہُ اَحَدٌ) پڑھا کرتے تھے۔ (رواہ البیہقی ۳۹۱/۲ وشرح السنۃ والمشکوٰۃ ۲۶۸/۱ واسنادہ صحیح)

جب رات کو ڈر لگے تو کونسی دُعاء پڑھے

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم رات کو ڈر لگنے کے موقع پر چند ایسے کلمات کی تعلیم دیتے (جس کے پڑھنے سے ڈر جاتا رہتا تھا) وہ کلمات یہ ہیں :-

بِسْمِ اللّٰهِ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ ۔ (رواہ احمد جزء ۱۰/۶۷۰ واسنادہ صحیح)

اللہ کے نام کے ساتھ، میں اللہ تعالےٰ کے کامل کلمات سے اس کے غضب اور اس کے انجام اور اس کے بندوں کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں ۔ علاوہ بریں شیاطین کے وسوسوں سے بھی (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اور یہ کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں ۔

سورۂ ملک عذابِ قبر سے بچائے گی

حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

آدمی کو قبر میں لایا جاتا ہے۔ اس کو پائینتی سے لایا جاتا ہے تو پائینتی کہتی ہے میری طرف سے کوئی راستہ نہیں ہے کیونکہ وہ مجھے (سورۂ ملک) کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سینے کی طرف سے لایا جاتا ہے تو سینہ کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی سبیل نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ پھر اس کو سرہانے سے لایا جاتا ہے تو سرہانہ بھی یہی کہتا ہے کہ میری طرف سے بھی کوئی راستہ نہیں کیونکہ وہ مجھے سورۂ ملک کو پڑھا کرتا تھا۔ (بہرحال) سورۂ ملک عذاب قبر سے بچانے والی سورت ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۹۸ صححہ ووالذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۱)

یہ حدیث اگرچہ موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب نے اپنا ایک خیمہ کسی قبر پر لگا

دیا اور ان کو خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتے ہیں کہ اس قبر میں سے آواز یعنی سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کردی۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آئے اور انہوں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میں نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگادیا اور مجھے خبر نہ تھی کہ یہ قبر ہے تو کیا دیکھتا ہوں قبر میں سے سورۂ ملک پڑھنے کی آواز آرہی ہے حتیٰ کہ اس نے پوری سورت ختم کردی۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ (عذاب قبر) سے روکنے والی سورت ہے۔ وہ عذاب قبر سے نجات دینے والی سورت ہے۔ (رواہ الترمذی ۲/۱۴۶) وابن نصر وابونعیم فی الحلیۃ ۳/۸۱ من طریق یحیی بن عمرو بن مالک النکری عن ابیہ عن الجوزاء وقال الترمذی حدیث حسن غریب) (الاحادیث الصحیحہ ۳/۱۳۲)

الغرض "تبارك الذی بیدہ الملك" پڑھا کیجیے۔

سورۂ ملک پڑھ کر سونا

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نہیں سوتے تھے یہاں تک کہ آلٓمٓ
تَنْزِيْلَ السَّجْدَةَ وتَبَارَكَ الَّذِىْ بِيَدِهِ الْمُلْكُ پڑھ لیتے۔
یہ صورت اپنے پڑھنے والے کے لئے بخشش کروائے گی۔ (التعلیقات
الحسان علی صحیح ابن حبان ۲/۱۸۳) (رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۱۵۹)
(اخرجہ الترمذی واحمد والبخاری فی الادب المفرد والنسائی والدارمی وابن
ابی شیبہ والحاکم وقال صحیح ۲/۴۱۲ واقرہ الذہبی)

کرب اور بے چینی کے وقت پڑھنے کی دعائیں

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو کوئی امر بے چین کر دیتا تو آپ
یہ دعاء پڑھتے :- يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ
(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۹ قال ھذا حدیث صحیح الاسناد وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۲)
(الاحادیث الصحیحہ للالبانی ۷/۵۵۶ ص۳۱۸۲)

اے زندہ رہنے والے، اے ہمیشہ قائم رہنے والے میں تیری
رحمت کے وسیلہ سے فریاد کرتا ہوں۔

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔

ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال دعوات المکروب ، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کرب و بے چینی کے وقت درج ذیل دعاء بھی پڑھتے تھے۔

اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلٰى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ وَاَصْلِحْ لِيْ شَاْنِيْ كُلَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ (رواہ ابوداؤد والنسائی واخرجہ البخاری فی الادب المفرد وابن ابی شیبہ وابن السنی و اسنادہ حسن وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۳) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۱۹۶ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں۔ میرے تمام حالات کی اصلاح فرمادے اور پلک جھپکنے کے برابر وقفہ میں بھی مجھے میرے نفس کے حوالہ نہ فرما۔ تو ہی (میرا) الٰہ ہے۔

حضرت اساء بنت ابی عمیس رضی اللہ عنہا کہتی ہیں۔

مجھ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : الا اُعلمك كلماتٍ تَقُوْلِيْنَهُنَّ عند الكرب يعنی کیا میں ایسے چند

کلمات نہ بتاؤں کہ جن کو تم پڑھ لیا کرو؟

اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِكُ بِہٖ شَیْئًا۔

(رواہ ابو داؤد وابن ماجہ والنسائی والمسند ۶/۳۶۹ واسنادہ حسن)

اللہ، اللہ میرا رب ہے۔ میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کروں گا۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا آپ فرما رہے تھے :-

انی لاعلم کلمۃً لا یقول بھا مکروبٌ الا فُرِّج عنہ کلمۃ اخی یونس صلی اللہ علیہ وسلم

یعنی میں وہ کلمہ جانتا ہوں جو کوئی اس کلمہ کو کرب و بے چینی میں پڑھے گا میرے بھائی یونس علیہ السلام کے کلمہ کی بدولت اس کی کرب و بے چینی دور کر دی جائے گی۔

فنادی فی الظلمات، یونس علیہ السلام نے درج ذیل دعا سمندر کے اندھیروں میں پڑھی :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ

(الانبیآء۔ ۸۷)

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ذی النون کی دعاء، جب انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں اپنے رب کو پکارا "لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ"۔

نہیں ہے الٰہ مگر تو، تیری ذات پاک ہے اور میں ظالموں میں سے ہوں۔

لم یدع بھا رجلٌ مسلمٌ فی شیءٍ قطُّ اِلَّا استجاب له یعنی کوئی مسلم آدمی جب بھی کسی مصیبت میں اس دعاء سے پکارے گا اس کی دعاء قبول ہو جائے گی۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۰۵ وقال صحیح الاسناد واقرہ الذھبی واسنادہ عند الترمذی حسن)

صدمہ اور غم کے وقت پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: من اصابه همٌّ اوحزنٌ فلیدع بهذه الکلمات یقول، غم اور صدمہ کے

وقت اس دعاء کو پڑھے :۔

اَنَا عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ فِیْ قَبْضَتِكَ نَاصِیَتِیْ بِیَدِكَ مَاضٍ فِیَّ حُكْمُكَ ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُكَ اَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَكَ اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ كِتَابِكَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ اَوِ اسْتَأْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَكَ اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَرَبِیْعَ قَلْبِیْ وَجَلَاءَ حُزْنِیْ وَذَهَابَ هَمِّیْ (رواہ ابن السنی وھذا حدیث حسن وقد صحہ بعض الائمۃ وکتاب الاذکار للنووی ص ۱۵۴، ۱۵۵)

اے اللہ میں تیرا بندہ ہوں، تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قبضہ قدرت میں ہے، تیرا حکم میرے بارے میں جاری وساری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف کا پیکر ہے، میں تیرے ان تمام ناموں سے جن سے تو نے اپنی ذات خاص کو پکارا ہے یا جن کو اپنی مخلوق میں سے کسی

کو تعلیم دی ہو یا جن کو تو نے اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے یا اس کو اپنے پاس علم غیب میں اپنے لئے پسند فرمایا ہے سوال کرتا ہوں، قرآن مجید کو میرے سینے میں نور ہدایت، میرے دل میں تر و تازگی میرے غم کو لے جانے اور میری فکر کو دور کرنے کا سبب بنا دے۔

لوگوں میں سے ایک شخص نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم یہ کلمات اس شخص کے لئے جو نقصانات سے دوچار رہے کام آئیں گے؟ آپ نے فرمایا بالکل۔ تم ان کلمات کو پڑھو، ان کی تعلیم دو، کیونکہ جو ان کلمات کو پڑھے گا۔ پھر جو کچھ ان میں ہے طلب کرے گا تو اللہ تعالیٰ اس کا غم غلط کر دے گا اور اس کی خوشی کو طویل کر دے گا۔

قرض ادا کرنے سے عاجز آجائے تو یہ دعا پڑھے

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

ایک غلام میرے پاس آیا اس نے کہا میں اپنی مکاتبت عاجز آگیا ہوں آپ میری مدد کیجئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ

نے کہا میں تجھے ایسے کلمات سکھاتا ہوں جو مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے تھے۔ اگر تیرے اوپر ثبیر پہاڑ کے برابر بھی قرض ہو تو اللہ تعالٰی تیری طرف سے ادا کر دے گا۔ پڑھ:-

اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْ بِحَلَالِکَ عَنْ حَرَامِکَ وَ اَغْنِنِیْ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ۔ (رواہ الترمذی قال الحافظ ابن حجر بعد تخریجہ حدیث حسن غریب وکتاب الاذکار للنووی ص۱۵۹) (رواہ الترمذی ۵/۵۲۳)

اے اللہ اپنی حرام کردہ چیزوں کے مقابلہ میں اپنی حلال کردہ چیزوں سے میری کفایت کر اور تیرے سوا جو ہیں ان کے مقابلہ میں اپنے فضل سے مجھے بے پرواہ کر دے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے:-

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ان سے جس وقت حنین کا غزوہ لڑا تیس ہزار یا چالیس ہزار ادھار لئے۔ پھر جب واپس آئے تو آپ نے قرضہ ادا کیا اور یہ دعاء پڑھی:

بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ فِیْ اَھْلِكَ وَمَالِكَ اِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْوَفَاءِ وَالْحَمْدِ۔

(رواہ احمد ۴/۳۶ وسندہ حسن)

اللہ تعالیٰ تمہارے اہل میں برکت عطاء فرمائے اور تمہارے مال میں برکت عطاء فرمائے۔ بیشک یہ بدلہ گذرے وفا اور حمد کا ہے۔

پھنسی پھوڑے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی کسی بیوی نے کہا:

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میرے ہاں داخل ہوئے میری انگلی میں پھنسی نکلی ہوئی تھی۔ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس کوئی دوا ہے؟ پھر آپ نے پھنسی پر دوا لگائی اور فرمایا یہ دعاء پڑھو:۔

اَللّٰهُمَّ مُصَغِّرَ الْكَبِيْرِ وَمُكَبِّرَ الصَّغِيْرِ صَغِّرْ مَا بِيْ ؛

(رواه ابن السنی والنسائیؒ فی الیوم واللیۃ واسنادہ عند النسائیؒ صحیح وھو فی مسند احمد ۵/۳۷۰، قال الحافظ ابن حجر الفتوحات ۴/۴۸-۴۹)

اے اللہ اے بڑے کو چھوٹا کرنے والے اور اے چھوٹے کو بڑا کرنے والے اس کو چھوٹا کر دے۔

پھر وہ (پھنسی) مرجھا گئی۔

بیماری میں پڑھنے کی دُعائیں

حضرت ابوسعید خدری اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہما گواہی دیتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ جس نے یہ دعاء اپنے مرض میں پڑھی۔ پھر وہ مرگیا تو آگ اس کو نہیں جلائے گی۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

(رواہ الترمذی ۵/۴۵۹) (وابن ماجہ وقال الحافظ ابن حجر ھذا حدیث حسن اخرجہ النسائیؒ فی الکبرٰی والحاکم وابن حبان ملخصاً، الفتوحات ۴/۶۴) (کتاب الاذکار للنووی ص۱۶۸)

اللہ ہی الٰہ ہے وہ بہت بڑا ہے، اللہ ہی الٰہ ہے،

وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اسی کی بادشاہت ہے اسی کے لئے تعریف ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، نہ نیکی کرنے کی طاقت کسی میں ہے اور نہ برائی سے بچنے کی قوت کسی میں ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

○

نبی صلی اللہ علیہ وسلم جب عیادت کے لئے جاتے تو جس کی موت کا وقت نہیں آیا ہوتا اس دعاء کو سات مرتبہ پڑھ دیتے:۔

اَسْأَلُ اللّٰہَ الْعَظِیْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

اَنْ یَّشْفِیَکَ اِلَّا عُوْفِیْ ؛

(رواہ ابوداؤد والترمذی وقال حسن غریب وابن حبان والحاکم فی المستدرکہ ۱/۳۴۲، ۳۴۳ صحح علی شرط البخاری ووافقہ الذھبی)

میں بڑے عرش کے رب اللہ عظیم سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے صحت عطاء فرما دے مکمل صحت کے ساتھ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب علیل ہوتے" حضرت جبریل علیہ السلام آپ پر دم کرتے :

بِسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ مِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ.

(الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۳)

ہر وہ بیماری جو آپ کو لگی ہے بسم اللہ آپ کو شفا دے گی حسد کرنے کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر اس آنکھ کے شر سے (جب وہ لگے)۔

فَبِاَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابہ کرامؓ کے سامنے سورۂ رحمٰن کی تلاوت شروع سے آخر تک کی آپ نے فرمایا تم نے جواب نہیں دیا۔ صحابہ کرامؓ نے کہا ہم کیا جواب دیں، آپ نے فرمایا "فبای آلاء ربکما تکذبان" کے جواب میں کہو :۔

لَا بِشَیْءٍ مِنْ نِعَمِكَ رَبَّنَا نُكَذِّبُ فَلَكَ الْحَمْدُ

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۲/۴۷۳ صححہ ووافقہ الذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۱۸۳، ۱۸۴)

نہیں ہے کوئی شئے اے ہمارے رب جسے ہم جھٹلائیں

بس سب تعریف تیرے لئے ہے۔

رات کو بھوک لگے تو کون سی دعاء پڑھے

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں :۔

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو رات کو بھوک لگتی تھی تو

آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ، رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيْزُ الْغَفَّارُ۔ (رواہ الحاکم ۱/۵۴۰ صححہ ووافقہ الذہبی) (الاحادیث الصحیحہ ۵/۹۸)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا زبردست، آسمانوں اور زمین میں اور جو کچھ ان کے درمیان ہے (اس کا رب) جو غالب اور بہت بخشش کرنے والا ہے۔

حاسد دشمن کے شر سے بچنا

عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰھُمَّ احْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَائِمًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ قَاعِدًا وَاحْفَظْنِیْ بِالْاِسْلَامِ رَاقِدًا وَلَا تُشْمِتْ بِیْ عَدُوًّا حَاسِدًا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ مِنْ کُلِّ خَیْرٍ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ وَاَعُوْذُ بِکَ مِنْ کُلِّ شَرٍّ خَزَائِنُہٗ بِیَدِکَ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۲۵ وصححہ)

(الاحادیث الصحیحہ ۴/۵۴)

اے اللہ اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں کھڑا ہوں اور اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں بیٹھا ہوں، اسلام کے ذریعہ میری حفاظت کر اس حال میں کہ میں سو رہا ہوں، (اے اللہ) مجھ پر حاسد دشمن کو خوش نہ کر، اے اللہ میں ہر اس خیر کا جن کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں سوال کرتا ہوں اور ہر اس

شر سے جس کے خزانے تیرے ہاتھ میں ہیں پناہ طلب کرتا ہوں۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْاَعْدَآءِ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۱۰۴)

(احمد ۲/۱۷۲) (صحیح مسلم)

اے اللہ قرض کے غلبہ سے اور دشمن کے غلبہ سے اور دشمن کے خوش ہونے سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

مہمان آئے اور کھانا نہ ہو تو کون سی دعاء کرے

حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس مہمان آیا۔ آپ نے اپنی ازواج کے پاس بھیج دیا کہ ان کے پاس کھانا مل جائے گا لیکن کسی ایک بیوی کے پاس کھانا نہ ملا تو آپ نے درج ذیل دعاء کی

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ فَاِنَّهُ لَا یَمْلِكُهَا اِلَّا اَنْتَ۔

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل اور تیری رحمت کا سوال کرتا

ہوں نہیں ہے کسی کو اختیار سوائے تیرے۔

اسی اثناء میں آپ کے پاس ایک بکری بھونی ہوئی بطور تحفہ لائی گئی۔ آپ نے فرمایا یہ اللہ تبارک وتعالیٰ کا فضل ہے اور ہم اس کی رحمت کا ہی انتظار کر رہے تھے۔

زنا سے بچنے کی دعاء

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں :۔

ایک جوان لڑکا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ اس نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم مجھے آپ زنا کی اجازت دے دیجئے۔ لوگ اس نوجوان کے سامنے آئے اور اس کو ڈانٹا اور کہا دیکھو تم کیا کہہ رہے ہو؟ آپ نے فرمایا قریب آؤ۔ وہ لڑکا آپ کے قریب ہوگیا۔ کہتے ہیں : پھر وہ بیٹھ گیا۔ آپ نے فرمایا : کیا تم اپنی ماں کے ساتھ (زنا) کرنے کو پسند کرو گے؟ اس نے کہا اللہ کی قسم نہیں اللہ تعالےٰ آپ پر مجھے قربان کر دے۔ آپ نے فرمایا ہاں لوگ بھی اپنی ماؤں

کے ساتھ اس فعل کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اپنی بیٹی کے ساتھ (زنا کرنے کو) پسند کروگے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں اللہ تعالیٰ مجھے آپ پر قربان کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی ایسا کرنے کو بُرا سمجھتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اپنی بہن کے ساتھ (زنا کرنا) پسند کروگے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی بہنوں کے ساتھ (زنا کرنے) کو پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا تم اپنی پھوپھی کے ساتھ (زنا کرنا) پسند کروگے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں مجھے اللہ آپ پر فدا کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی پھوپھیوں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم اپنی خالہ کے ساتھ زنا کرنا پسند کروگے؟ لڑکے نے کہا اللہ کی قسم نہیں، اللہ مجھے آپ پر فدا کردے۔ آپ نے فرمایا لوگ بھی اپنی خالاؤں کے ساتھ زنا کرنا پسند نہیں کرتے ہیں۔ کہتے ہیں۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ اس کے سر پر رکھا اور یہ دعاء پڑھی:

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ ذَنْبَهُ وَ طَهِّرْ قَلْبَهُ وَحَصِّنْ فَرْجَهُ

اے اللہ اس لڑکے کے گناہ معاف کردے اس کے
دل کو پاک کردے اور اس کی شرمگاہ کی حفاظت فرما۔
پھر اس دعاء کے بعد لڑکا کبھی اس طرف نہیں گیا (رواہ احمد
۵/۲۵۶-۲۵۷) (رواہ الطبرانی فی الکبیر والاحادیث الصحیحہ ۱/۱۲/۷ ف۳۷۰)

اہل مدینہ کے لئے دعاء کرنا

حضرت عبادہ بن الصامت رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ
وسلم نے فرمایا:

اَللّٰهُمَّ مَنْ ظَلَمَ اَهْلَ الْمَدِيْنَةِ وَاَخَافَهُمْ فَاَخِفْهُ
وَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ
لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ ۔

(الاحادیث الصحیحہ ۱/۶۸۶ ف۳۵۱)

اے اللہ جو اہل مدینہ پر ظلم کرے اور ان کو خوف میں مبتلا کرے تو
بھی ان پر خوف مسلط کر اور ان پر اللہ کی لعنت اور تمام فرشتوں کی لعنت
ہو۔ ان کا فرض قبول کیا جائے اور نہ نفل۔

بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :- اذا خفت سلطانًا او غیرہ فقل یعنی جب تمہیں بادشاہ یا امیر کا خوف ہو تو یہ دعاء پڑھو :-

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ ، لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاءُكَ - (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۲ وسندہ صحیح) (رواہ ابن السنی، الفتوحات ۴/۱۸ وسندہ حسن لغیرہ)

اللہ دانا بردبار کے سوا کوئی الٰہ نہیں ، سات آسمانوں کا اللہ منزّہ و پاک ہے اور بڑے عرش کا رب ہے۔ نہیں ہے الٰہ مگر تو تیری قربت قوی ہے اور تیری ثناء بلند و بالا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :-

جب تم پر کوئی ایسا امیر ہو جس سے وہ ڈرتا ہے اور وہ اس پر ظلم

وزیادتی کرتا ہے تو اس کو چاہیئے یہ دعاء پڑھے :۔

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ اَنْ يُّفْرِطُوْا عَلَيَّ وَاَنْ يَّطْغَوْا عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ۔ (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۲ وسندہ صحیح)

اے اللہ آسمانوں اور عرش عظیم کے رب میرے لئے فلاں کی طرف سے ایک پڑوسی بنا دے اور اس کے لشکر کو مددگار بنا دے کہ وہ کہیں کوتاہی کریں اور یہ کہ وہ سرکشی کریں۔ تیرا پڑوسی غالب تیری ثناء غالب اور نہیں ہے الہ تیرے سوا۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

جب تم کسی ایسے بادشاہ کے پاس جاؤ جو ظالم ہو تو تم ڈرتے ہو کہ کہیں وہ تم پر حملہ نہ کردے تو تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا اَللّٰهُ

أَعَزُّ مِمَّا أَخَافُ وَاَحْذَرُ أَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ.

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۲۰۳ وسندہٗ صحیح متصل)

اللہ بہت بڑا ہے۔ اللہ اپنی تمام مخلوق میں سب سے زیادہ باعزت ہے۔ اللہ اس سے بھی بڑا ہے جس سے میں ڈرتا ہوں اور خوفزدہ ہوتا ہوں۔ جس کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں ہے میں اس اللہ سے پناہ طلب کرتا ہوں۔ وہ ساتوں آسمانوں کو پکڑے ہوئے ہے کہ وہ زمین پر گر جائیں مگر اس کے اذن سے۔ تیرے بندے فلاں کے شر سے، اس کے لشکر سے، اس کی پیروی سے، جن اور انسان کے مددگاروں سے (تیری پناہ طلب کرتا ہوں) اے اللہ ان کے شر سے (بچنے کے لئے)

اپنی طرف سے میرے لئے کوئی پڑوسی مقرر کر دے۔ تیری ثناء جلال والی، تیرا پڑوسی غالب، تیرا نام بابرکت، تیرے سوا کوئی الٰہ نہیں۔ یہ دعاء تین مرتبہ پڑھے۔

یہ دعاء بھی موقوف ہے لیکن حکماً مرفوع ہے۔

جب کوئی مشکل آپڑے تو یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَهْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(رواہ ابن السنی و ابن حبان وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ صحیح، کتاب الاذکار للنووی ص ۱۰۵)

اے اللہ جس کو تو آسان بنا دے وہی آسانی ہے اور جب تو چاہے غم کو خوشی بنا دے۔

درد کے مقام پر ہاتھ رکھکر پڑھنے کی ایک اور دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں:۔

جب تم میں سے کسی کے درد ہو تو اسے چاہیئے کہ درد کے

مقام پر اپنا ہاتھ رکھ کر یہ دعاء پڑھے :

بِسْمِ اللّٰہِ وَبِاللّٰہِ اَعُوْذُ بِعِزَّۃِ اللّٰہِ وَقُدْرَتِہٖ

مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ مِنْ وَجَعِیْ ھٰذَا ۔

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ١/٣٠٢) (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ١/٣٤٣ صححہ الحاکم واقرہ الذھبی) (اخرجہ الترمذی وقال حسن غریب) (الاحادیث صحیحہ ٣/٢٥٧)

اللہ کے نام کے ساتھ میں اللہ تعالیٰ کی اور اس کی قدرت اور اس شر سے جو میں اپنی اس بیماری میں پاتا ہوں پناہ طلب کرتا ہوں ۔

حدیث میں یہ الفاظ بھی ہیں ۔ ثم ارفع یدك ثم اعد ذلك وترًا (الاحادیث الصحیحہ) یعنی پھر اپنا ہاتھ اٹھالے پھر دوبارہ ہاتھ رکھے اور طاق عدد میں یہ دعاء پڑھے ۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ھٰؤلاءِ الکلمات دواءٌ من کل داءٍ اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ

اللّٰہِ التَّامَّاتِ وَاَسْمَآئِہٖ کُلِّھَا عَامَّۃً مِّنْ شَرِّ السَّامَّۃِ وَالْھَامَّۃِ وَمِنْ شَرِّ الْعَیْنِ اللَّامَّۃِ وَ مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَمِنْ شَرِّ اَبِیْ قِتْرَۃٍ وَمَا وَلَدَ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۷/۵۵'۵۶)(مجمع الزوائد ۵/۱۱۰ وفیہ لیث ابن ابی سلیم وھو مدلس وبقیۃ رجال ابی یعلیٰ رجال الصحیح) وسندہ صحیح۔

یہ کلمات ہر بیماری کے لئے دوا ہیں۔

میں اللہ تعالےٰ کے کامل کلمات اور اس کے تمام صفاتی ناموں سے، ہر وہ جانور جو زہریلا ہے اور جو ڈس لے اس کے شر سے، نظر لگنے والی آنکھ کے شر سے اور ہر حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے، ہر اس خطرناک سانپ کے شر سے جو وہ جنے۔ پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

فرشتوں میں سے ۳۳ فرشتے جو اپنے رب کے پاس سے آئے

انہوں نے کہا ہماری زمین کو ہمیشہ ہمیشہ بیماری کے شر سے بچا۔ اس نے کہا اپنی زمین کی مٹی لو اور اپنے بیمار پر محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے دم سے مسح کرو۔

مزید برآں جس نے اس دم کرنے پر اجرت لی یا اس میں سے کچھ چھپایا وہ کبھی فلاح نہیں پائے گا۔

اپنے مُردوں کے پاس سورہ یٰسین پڑھو

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اپنے مُردوں کے پاس سورۂ یٰسین پڑھو۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۶۵ وصححہ) (اتحاف المھرۃ للحافظ ابن حجر وسکت علیہ الحافظ ۱۳/۳۸۶)

وفیہ ابوعثمان اسمہ سعد ووثقہ ابن حبان وقال الحافظ ابن حجر مقبول (تھذیب وتقریب) امام بخاری نے بھی اس راوی پر سکوت کیا ہے۔ (تاریخ الکبیر ۸/۱۵۸)

جنگ یا سفر کے دوران رات ہو جائے تو یہ دعا پڑھے

يَا أَرْضُ رَبِّيْ وَرَبُّكِ اللهُ، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّكِ وَشَرِّ مَا فِيْكِ، وَشَرِّ مَا خُلِقَ فِيْكِ وَشَرِّ مَا دَبَّ عَلَيْكِ، أَعُوْذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ كُلِّ أَسَدٍ وَأَسْوَدَ وَحَيَّةٍ وَعَقْرَبٍ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِ الْبَلَدِ وَمِنْ شَرِّ وَالِدٍ إِذَا وَلَدَ (رواہ احمد ۹/۲۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

اے زمین میرا اور تیرا رب اللہ ہے۔ اے اللہ میں اس کے شر سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں اور اس شر سے جو اس میں ہے اور اس شر سے جس کے ساتھ یہ پیدا کی گئی ہے، تیرے اس شر سے جو تیرے اوپر جاندار چلتے ہیں اور اے اللہ میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں ہر شیر سے، ہر کالے جانور سے، سانپ اور بچھو کے شر سے اور اس شہر کے بسنے والے کے شر سے اور جننے والے کے شر سے جو وہ جنے۔

مصیبت زدہ کو دیکھ کر پڑھنے کی ایک اور دعاء

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْکَ وَ
عَلٰی کَثِیْرٍ مِّمَّنْ عِبَادِہٖ تَفْضِیْلًا ؕ

(رواہ الطبرانی فی الصغیر ۲/۵ واسنادہ حسن) (مجمع الزوائد ۱۰/۱۳۸)
(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۹۵ وسندہ صحیح)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے تجھ پر اور اپنے دوسرے بہت سے بندوں پر فضیلت دی ؕ

جب دشمن کے مرنے کی خبر آئے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اللہ عزوجل نے ابوجہل کو قتل کر دیا تو آپ نے (یہ بات سن کر) یہ دعاء پڑھی :

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ نَصَرَ عَبْدَہٗ وَاَعَزَّ دِیْنَہٗ ؕ

(رواہ ابن السنی وکتاب الاذکار للنووی ص۱۷۵ وسندہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے اپنے بندے کی مدد کی اور اپنے دین کو غالب کر دیا۔

کان میں جب درد ہو تو یہ دُعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: جب تم میں سے کسی کے کان میں درد ہو تو اسے چاہیئے اللہ کو یاد کرے۔ پھر مجھ پر درود بھیجے اور یہ دعاء پڑھے:۔

ذَكَرَ اللّٰهُ مَنْ ذَكَرَنِي؛

(رواہ ابو یعلیٰ والبزار والطبرانی وسکت ۱۲/۲ ، الاحادیث العالیہ ۲۳۶/۲

ورواہ البزار حدثنا زیاد بن یحییٰ بن الخطاب حدثنا معمر بن محمد بن عبید اللہ عن جدہ عن ابی رافع فکذکرہ دون قولہ ولیصل علیّ) (لابی یعلیٰ)

(رواہ ابن ابی شیبہ ۴۲۴/۱۰)

جس نے مجھے یاد کیا اللہ تعالیٰ نے اس کو یاد کیا۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: جو شخص ہر چھینک کے موقع

پر یہ دعاء پڑھتا ہے :۔

"اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ عَلٰى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ"۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۲۲ وسندہ صحیح ، اخرجہ البخاری فی الادب المفرد ۲/۳۸۳) من طریق طلق بن غنام۔ یعنی ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے ہر حال میں جو بھی ہو۔

تو اس کی ڈاڑھ میں درد ہوگا اور نہ کان میں۔

یہ حدیث موقوف ہے۔

جب نیند سے بیدار ہو تو یہ دعاء بھی پڑھ سکتا ہے

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : جو شخص نیند سے بیدار ہو تو وہ یہ دعاء پڑھے :۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ بِيَدِهِ الْخَيْرِ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

(رواہ ابن حجر فی احادیث العالیہ ۳/۲۳۶ وسکت علیہ البوصیری)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا، اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہت ہے اور ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے۔ اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

جب سفر پر جانے کا ارادہ ہو تو یہ دعاء پڑھے

اَللّٰهُمَّ بِكَ انْتَشَرْتُ وَاِلَيْكَ تَوَجَّهْتُ وَبِكَ اعْتَصَمْتُ، اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِيْ وَاَنْتَ رَجَائِيْ، اَللّٰهُمَّ

اَكْفِنِيْ مَا اَهَمَّنِيْ وَمَا لَا اَهْتَمُّ لَهٗ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهٖ مِنِّيْ وَزَوِّدْنِيْ التَّقْوٰى وَاغْفِرْلِيْ ذَنْبِيْ وَوَجِّهْنِيْ لِلْخَيْرِ حَيْثُمَا تَوَجَّهْتُ۔

(الاحادیث العالیہ ۳/ ۲۳۷ سکت علیہ البوصیری)

اے اللہ میں تیری معیت میں سفر شروع کرتا ہوں، تیری طرف قصد کرتا ہوں، تجھ ہی کو مضبوطی سے پکڑتا ہوں۔ اے اللہ تو میری طاقت ہے، تو میرا سہارا ہے۔ اے اللہ جن چیزوں نے مجھے فکر میں ڈالا ہے اور جن چیزوں نے مجھے فکر وغم میں نہیں ڈالا ہے ان سب کے لئے تو مجھے کافی ہوجا اور تو مجھ سے بخوبی واقف ہے (سفر میں) مجھے تقوٰی عطا فرمادے اور میرے گناہ بخش دے اور جس (سفر کے لئے بھی) میرا قصد ہے میرے لئے خیر عطاء فرمادے۔

صبح وشام بیماری کے موقع پر پڑھنے کی دُعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ کیا میں تمہیں اس کام

کی خبر نہ دوں جو حق ہے جو شخص بھی اس دعاء کو اپنے سونے کی جگہ میں (اور) اپنی بیماری میں پڑھے گا اللہ تعالیٰ اس کو آگ سے نجات دے گا۔ کہا میرے ماں اور باپ قربان ہو جائیں، آپ بتائیں۔ اس بات کو خوب جان لو کہ جب تم شام کرتے ہو تو صبح کا بھروسہ نہیں اور جب تم صبح کرتے ہو تو شام کا بھروسہ نہیں۔ جب شروع رات میں اپنی بیماری کے موقع پر یہ دعاء پڑھو گے تو اللہ تعالےٰ تمہیں آگ سے نجات دے دے گا یہ کہ تم کہو:۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، يُحْيِىْ وَيُمِيْتُ وَهُوَحَيٌّ لَّا يَمُوْتُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعِبَادِ وَالْبِلَادِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيْرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كِبْرِيَاءُ رَبِّنَا وَجَلَالِهٖ وَقُدْرَتِهٖ فِىْ كُلِّ مَكَانٍ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ اَمْرَضْتَنِىْ لِقَبْضِ رُوْحِىْ فِىْ مَرَضِىْ هٰذَا فَاجْعَلْ رُوْحِىْ فِىْ اَرْوَاحِ مَنْ سَبَقَتْ لَهُمْ مِنْكَ الْحُسْنٰى وَبَاعِدْنِىْ مِنَ النَّارِ كَمَا بَاعَدْتَ

أَوْلِيَآءَكَ الَّذِيْنَ سَبَقَتْ لَهُمُ الْحُسْنٰى؎

۱۷/۲
(الاحادیث العالیہ ۳/۲۳۴ وسکت البوصیری علی اسنادہ وقال تقدم لہ شواہد)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، وہ زندہ کرتا ہے وہی مارتا ہے اور وہ ہمیشہ سے زندہ ہے اس کو فنا نہیں ہے۔ بندوں اور شہروں کا ربّ تمام عیوب و کمزوریوں سے پاک ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، ایسی تعریف جو کثرت سے ہو، پاک ہو اور ہر حال میں بابرکت ہو۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے۔ ہمارے ربّ کی بڑائی و جلال اور اس کی قدرت ہر جگہ میں (بلند و بالا) ہے۔ اے اللہ اگر یہ بیماری تیری طرف سے ہے تو میری اس بیماری میں میری یہ روح قبض کر لے۔ پھر میری اس روح کو ان روحوں میں بنا دے جن کے لئے تیری طرف سے بھلائیاں سبقت کر گئی ہیں اور مجھے آگ سے اس طرح دور کر دے جس طرح تو نے اپنے اولیاء کو آگ سے دور کر دیا تھا جن کے لئے بھلائیاں سبقت کر گئی تھیں۔

صبح اور شام کی دُعائیں

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنْ اَعْظَمِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا فِيْ كُلِّ خَيْرٍ تَقْسِمُهُ فِي الْغَدَاةِ مِنْ نُوْرٍ تَهْدِيْ بِهٖ وَ رَحْمَةٍ تَنْشُرُهَا وَرِزْقٍ تَبْسُطُهُ وَضُرٍّ تَكْشِفُهُ وَ بَلَاءٍ تَرْفَعُهُ وَفِتْنَةٍ تَصْرِفُهَا وَسُوْءٍ تَدْفَعُهُ ؎

(الاحادیث العالیہ ۳/۲۵۲ وسکت علیہ البوصیری وقال الہیثمی رواہ الطبرانی ورجالہ رجال الصحیح ۱۰/۱۸۴)

اے اللہ اپنے بندوں میں ایک بڑا حصہ ہر بھلائی میں سے میرے لئے بھی مقرر کر دے جو تو صبح کو تقسیم کرتا ہے، اس نور میں سے جس کے ذریعہ تو ہدایت دیتا ہے اور اس رحمت میں سے جو تو (لوگوں میں) پھیلا دیتا ہے، وہ رزق جو تو (لوگوں) کو عطاء کرتا ہے اور وہ نقصان جس کو تو ہٹا دیتا ہے، وہ آزمائش جو تو رفع کر دیتا ہے، وہ فتنہ جس کو تو پھیر دیتا ہے اور وہ برائی

جس کو تو ہٹا دیتا ہے۔

حضرت عبدالرحمٰنؓ بن ابی بکر نے اپنے والد سے کہا: اے ابّا جان میں ہر صبح آپ سے یہ دعاء سنتا ہوں؟

اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ ، اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ اَللّٰھُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ ؛

اے اللہ مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری سماعت میں عافیت دے، اے اللہ مجھے میری نگاہ میں عافیت دے۔ نہیں الٰہ مگر تو۔

آپ یہ دعاء تین مرتبہ صبح دہراتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو دہراتے ہیں، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے کہا: انی سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یدعوھن (اخرجہ النسائیؒ فی عمل الیوم واللیل ابن السنی واحمد ۵/۴۲ ورواہ الحاکم ۱/۳۵ صححہ ھو والذھبی تمام المنۃ للالبانی ص۲۳۲) یعنی میں نے یہ دعاء رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے۔ میں سنت کی پیروی میں اس

دعاء کو پڑھتا ہوں۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ۔

(رواه الحاكم فی مستدركہ ۱/۲۵ صححہ ووافقہ الذہبی)

اے اللہ میں کفر سے اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں (کیونکہ) تو ہی الٰہ ہے۔

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: کیا میں تم سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے کئی بار رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنی ہے اور کئی بار حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ سے سنی ہے اور کئی بار حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے سنی ہے میں نے کہا ہاں آپ بیان کیجئے۔

وہ کہتے ہیں: من قال اذا اصبح و اذا امسی یعنی جب وہ صبح کرتا ہے اور شام کرتا ہے۔ پھر اس نے یہ دعاء پڑھی۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَاَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِیْ

وَاَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَاَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَاَنْتَ تُحْیِیْنِیْ۔

(رواہ الطبرانی فی الاوسط ۲/۲۰ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۸۱ واسنادہ حسن)

اے اللہ تونے مجھے پیدا کیا ہے، تونے مجھے ہدایت دی ہے، تو مجھے کھلاتا ہے اور تو ہی مجھے پلاتا ہے، تو مارتا ہے اور تو ہی زندہ کرتا ہے۔

لم یسأل شیئًا الا اعطاہ اللہ ایاہ (حوالہ مذکور)
یعنی کوئی شخص کسی چیز کا سوال نہیں کرے گا مگر اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطاء کر دے گا۔

حضرت سمرہ بن جندب رضؓ کہتے ہیں: میں نے حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ سے ملاقات کی میں نے ان سے کہا: کیا میں آپ سے ایک حدیث بیان نہ کروں جو میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے کئی بار سنی ہے اور حضرت ابوبکر صدیق رضؓ اور حضرت عمر رضؓ سے کئی بار سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں ہاں کیوں نہیں؟ پھر میں نے یہ حدیث بیان کی انہوں نے کہا میرے ماں باپ قربان ہوجائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کلمات بیان فرمائے ہیں ؟ یہی کلمات اللہ عز وجل نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو بھی دیئے تھے، حضرت موسیٰ علیہ السلام اللہ سے کسی چیز کا سوال نہیں کرتے تھے مگر اللہ تعالےٰ ان کو وہ چیز دے دیتا تھا۔ (حوالہ مذکور)

جب نیند سے اچانک آنکھ کھلے تو یہ دُعائیں پڑھے

جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اچانک آنکھ کھلتی تو آپ یہ دعاء پڑھتے:

دس۱۰ مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ، دس۱۰ مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ، دس۱۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ، دس۱۰ مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْمَلِکِ الْقُدُّوْسِ، دس۱۰ مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ، دس مرتبہ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔ پھر آپ یہ الفاظ پڑھتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ضِیْقِ الدُّنْیَا وَضِیْقِ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ، دس مرتبہ۔ پھر آپ نماز شروع کر دیتے۔ (رواہ ابوداؤد والنسائی)

۲۰۹/۴ و ۲۸۴/۸ فی الیوم واللیلہ واسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

اللہ بڑا ہے، ہر قسم کی تعریف اللہ کے لئے ہے، اللہ اپنی حمد وتعریف کے ساتھ تمام عیوب وکمزوریوں سے پاک ہے، پاک بادشاہ تمام کمزوریوں وعیوب سے منزّہ ہے (تو مجھے بخش دے) تو ہی الٰہ ہے۔ اے اللہ میں دنیا کی تنگی سے اور قیامت کے دن کی مشکلات سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رات کو جاگ جاتے تو یہ دعاء پڑھتے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ، اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ، اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِيْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ، اَللّٰهُمَّ زِدْنِيْ عِلْمًا وَّلَا تُزِغْ قَلْبِيْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِيْ وَهَبْ لِيْ مِنْ لَّدُنْكَ رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ۔

(رواہ ابوداؤد والنسائی فی الیوم واللیلۃ والحاکم فی المستدرک ۵۴۰/۱ صححہ واقرالذہبی وابن حبان فی صحیح موارد الظمان۔ کتاب الاذکار للنووی ص۴۹)

نہیں ہے الہ مگر تو، اے اللہ تو اپنی تعریف وحمد کے ساتھ منزّہ وپاک ہے۔ اے اللہ میں تجھ سے اپنی بھول وچوک کی مغفرت چاہتا ہوں۔ میں تجھ سے تیری رحمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ میرے علم کو بڑھا دے، میرے دل کو ٹیڑھا نہ کرنا بعد اس کے کہ تو نے مجھے ہدایت دے دی ہو مزید برآں مجھے اپنے پاس سے رحمت دے دے، بے شک تو بہت دینے والا ہے۔

رات کو گدھے کی آواز سن کر پڑھنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: گدھا نہیں بولتا ہے یہاں تک کہ وہ شیطان کو دیکھتا ہے۔ پھر جب گدھا بولے تو اس طرح کہو:

(فتح الباری شرح صحیح بخاری ۶/۳۵۳ وسکت علیہ الحافظ ابن حجر)

اللہ تعالیٰ کو یاد کرو اور مجھ پر درود بھیجو۔

لباس کی دعائیں

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں : جو شخص کپڑا پہنے وہ یہ دعاء پڑھے :-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِیْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ؕ

(رواہ ابن السنی وقال الحافظ ابن حجر اسنادہ حسن۔ کتاب الاذکار للنووی)

(رواہ ابو یعلی ۳/ ٦٧ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا نہ مجھ سے اس کو کوئی پھیرنے والا ہے اور نہ کسی میں قوت ہے۔

جو شخص اس دعاء کو پڑھے گا اس کے گزشتہ گناہ معاف ہو جائیں گے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ كَسَانِیْ هٰذَا وَ

رَزَقَنِيْهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّيْ وَلَا قُوَّةٍ ۔

(رواہ ابویعلی ۳/۶۷ واسنادہ حسن)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور مجھے رزق دیا، نہ کوئی اس رزق کو پھیرنے والا ہے اور نہ کسی کو روکنے کی طاقت ہے۔

کپڑا دھونے یا سونے کیلئے اتارے تو یہ دُعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

ستر ما بين اعين الجنّ وعورات بني آدم ان يّقول الرّجل المسلم اذا اراد ان يطرح ثيابه بسم الله الّذي لا اله الّا هو (رواہ ابن السنی وھو حدیث حسن لشواہد انظر الفتوحات الربانیۃ ۱/۳۲۷ و ۳۸۱) (کتاب الاذکار للنووی ص۵۱)

جنّات اور بنو آدم کی آنکھوں کے مابین جو پردہ ہے یہ کہ ایک مسلم آدمی کہتا ہے جب وہ ارادہ کرے کہ وہ اپنے کپڑے اتارے

تو یہ پڑھے :-

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

اس ہستی کے نام سے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں۔

بیت الخلاء سے نکلنے کی ایک اور دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب بیت الخلاء سے نکلتے تو یہ دعاء پڑھتے :

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَذَاقَنِیْ لَذَّتَهٗ وَاَبْقٰی فِیَّ قُوَّتَهٗ وَدَفَعَ عَنِّیْ اَذَاهُ

(رواہ ابن السنی والطبرانی وقال الحافظ ابن حجر وفی سندہ ضعیفان وانقطاع لکن للحدیث شواہد انظر الفتوحات ۱/۴۰۵) (رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۴۵۴ و ۴۵۵) (کتاب الاذکار للنووی ص۵۶)

ہر قسم کی تعریف اس اللہ کے لئے ہے جس نے مجھے اس سے آرام دیا، مجھ میں اس کی قوت باقی رکھی اور میری پریشانی کو دور کر دیا۔

ان الفاظ میں دُعاء کرے

بے شک نبی صلی اللہ علیہ وسلم درج ذیل الفاظ میں بھی دعاء کرتے تھے :-

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ دُعَاءٍ لَا یُسْمَعُ وَقَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲/۳۰۵) وسندہ حسن (مجمع الزوائد ۱۰/۱۴۳ ورجال الصحیح)

اے اللہ میں تجھ سے پناہ طلب کرتا ہوں ایسی دعاء سے جو سنی نہ جائے، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو اور ایسے نفس سے جو بھرتا نہ ہو۔

ڈر سے بچنے کی دعاء

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے شکایت کی کہ مجھے رات کو ڈر محسوس ہوتا ہے آپ نے فرمایا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جن کلمات کی تعلیم مجھے

جبریل علیہ السلام نے دی ہے اور آپ نے دعویٰ کیا کہ جنات میں سے ایک قوی ہیکل جن میرے خلاف سازش کرتا تھا۔ آپ نے فرمایا:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ وَمَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِی الْاَرْضِ وَمَا یَخْرُجُ مِنْھَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَفِتَنِ النَّھَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَا رَحْمٰنُ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۱۴ و ۱۱۵ وسندہ حسن)

(مجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷)

حسن بن علی بن شبیب المعمری حافظ ہیں (میزان) المسیب بن واضح صدوق (تھذیب) ان دونوں کا حال صحیح ہے۔ لہٰذا کوئی نقصان نہیں۔

(رواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴) اس سند میں یہ دونوں راوی نہیں ہیں۔

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعہ سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کر سکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان

سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستے کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

حضرت عبدالرحمن بن خنیش رضی اللہ عنہ سے کسی شخص نے سوال کیا جس وقت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے قریب شیاطین آ گئے تھے تو آپ نے کیا تدبیر اختیار کی تھی؟ حضرت عبدالرحمنؓ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف شیاطین وادیوں اور پہاڑوں سے اترے۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا وہ چاہتا تھا اس سے آپ کو جلا دے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے اس پر میرا رعب ڈال دیا۔ پھر وہ پیچھے ہٹنے لگا۔ کہتے ہیں کہ جبریل علیہ السلام آئے، انہوں نے کہا: اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کہیئے۔ آپ نے کہا کیا کہوں؟ کہا کہیئے:

اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ ......

(رواہ احمد ۳/۴۱۹)(ورواہ ابن ابی شیبہ ۱۰/۳۶۴ و کتاب الطب ۷/۴۱۹ وسندہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے شیاطین کے حملہ کے وقت کونسی دُعاء پڑھی

ایک شخص نے عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بن حبشی سے جبکہ وہ بہت بوڑھے ہو گئے تھے سوال کیا کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر شیاطین نے حملہ کیا تھا تو آپ نے کیا کیا تھا؟ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ عنہ بن حبشی نے بتایا کہ شیاطین آپ پر حملہ کرنے کی غرض سے وادی اور گھاٹی سے نیچے اترے۔ ان میں ایک شیطان تھا جس کے ہاتھ میں آگ کا ایک شعلہ تھا اور وہ اس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جلانا چاہتا تھا۔ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کو دیکھا تو آپ ڈر گئے فوراً

حضرت جبریل علیہ السلام آئے اور انھوں نے کہا اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) پڑھئے، آپ نے فرمایا کیا پڑھوں؟ حضرت جبریل نے کہا پڑھیئے :-

أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِيْ لَا يُجَاوِزُهُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيْهَا وَمِنْ شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَفِتَنِ النَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ إِلَّا طَارِقًا يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمٰنُ -

(رواہ احمد ۳/۴۱۹ و ابو نعیم فی دلائل النبوۃ (۱۳۷) (ومجمع الزوائد ۱۰/۱۲۷ الاصابۃ ۶/۲۷۵) (رواہ ابو یعلیٰ ۱۲/۲۳۸ واسنادہ صحیح)

میں تیرے کامل کلمات کے ذریعہ سے یعنی وہ کلمات جن سے نہ کوئی نیکی کرنے والا تجاوز کرسکتا ہے اور نہ فاجر اس شر سے جو آسمان سے نازل ہوتا ہے اور جو اس میں چڑھ جاتا ہے اور اس شر سے جو زمین میں پیدا ہوتا ہے اور جو اس سے نکلتا ہے اور رات کے فتنوں

سے اور دن کے فتنوں سے اور طوارق اللیل والنہار کے شر سے سوائے اس راستہ کے اے رحمان جو بھلائی کا ہو میں تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

(الاحادیث الصحیحہ ۲/۴۹۵)

صبح و شام کی ایک اور دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ صبح و شام یہ دعاء پڑھے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۴/۱۲۷ و رواہ احمد ۵/۴۲۰ و سندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ اکیلا اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، ہر قسم کی تعریف اسی کے لئے ہے وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اس دعاء کو دس مرتبہ پڑھے، ہر مرتبہ پڑھنے پر دس گناہ معاف ہو جائیں گے، دس درجات بلند ہو جائیں گے، دس غلام آزاد کرنے

کا ثواب مل جائے گا اور ایک محافظ صبح سے شام تک مقرر ہو جائے گا بشرطیکہ اس نے اس دن کوئی ایسا کام نہ کیا ہو جو ان پر غالب آجائے۔

جنگی حملہ کا ارادہ ہو تو یہ دُعاء پڑھے

جب احد کا دن ہوا اور مشرکین نکلے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفیں درست کر لو یہاں تک کہ آپ نے اپنے رب کی تعریف کی اور صفیں آپ کے پیچھے صف آراء ہو گئیں۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعاء پڑھی:-

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ كُلُّهٗ لَا قَابِضَ لِمَا بَسَطْتَ وَلَا بَاسِطَ لِمَا قَبَضْتَ وَلَا هَادِيَ لِمَا اَضْلَلْتَ وَلَا مُضِلَّ لِمَنْ هَدَيْتَ وَلَا مُقَرِّبَ لِمَا بَاعَدْتَ وَلَا مُبَاعِدَ لِمَا قَرَّبْتَ وَلَا مُعْطِيَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا مَانِعَ لِمَا اَعْطَيْتَ۔ اَللّٰهُمَّ ابْسُطْ عَلَيْنَا مِنْ بَرَكَاتِكَ وَرَحْمَتِكَ وَفَضْلِكَ وَرِزْقِكَ

اَللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ النَّعِيمَ الْمُقِيمَ يَوْمَ الْعَيْلَةِ وَالْأَمْنَ يَوْمَ الْخَوْفِ۔ اَللّٰهُمَّ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أَعْطَيْتَنَا وَشَرِّ مَا مَنَعْتَ مِنَّا۔ اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِينَ وَأَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِينَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُونِينَ۔ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيُكَذِّبُونَ رُسُلَكَ۔ اَللّٰهُمَّ قَاتِلِ الْكَفَرَةَ الَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ إِلٰهَ الْحَقِّ۔

(رواہ الطبرانی فی الکبیر ۵/۴۷ ورواہ احمد ۳/۴۲۴ ومجمع الزوائد ۱۰/۱۲۲ ورجال احمد رجال الصحیح ورواہ البزار ورواہ الحاکم ۳/۲۳-۲۴ وصححہ علی شرط الشیخین ورواہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ عن زیاد عن مروان بہ وصححہ فنظر فی تخریج احادیث الاذکار)

اے اللہ تمام تعریفیں تیرے لئے ہیں، جسے تو چھوڑ دے اسے پکڑنے والا کوئی نہیں، جسے تو پکڑلے اسے کوئی چھڑانے والا نہیں، جس کو تو گمراہ کردے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں، جسے

تو ہدایت دے دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، جسے تو دور کر دے اس کے لئے کوئی قربت نہیں، جسے تو قریب کر لے اسے کوئی دور کرنے والا نہیں، جس سے تو روک لے اسے کوئی دینے والا نہیں اور جسے تو دے دے اسے کوئی منع کرنے والا نہیں۔ اے اللہ ہمارے اوپر اپنی برکات، اپنی رحمت، اپنی فضیلت اور اپنا رزق کھول دے۔ اے اللہ چیخ و پکار و امن اور خوف کے دن سے تجھ سے دائمی نعمت کا سوال کرتا ہوں۔ اے اللہ اس شر سے جو تیری طرف سے آتا ہے اور اس شر سے جو تو روک لیتا ہے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ اے اللہ تو ہمیں موت دے اس حال میں کہ ہم مسلمین ہوں اور ہمیں نیک لوگوں میں شامل کر دے رسوائی اور فتنوں سے محفوظ کرتے ہوئے۔ اے اللہ جو کافر تیرے راستے سے روکتے ہیں اور تیرے رسولوں کی تکذیب کرتے ہیں تو ان کو قتل کرنے والا ہے۔ اے اللہ لے الٰہ الحق تو ان کافروں کو بھی قتل کرنے والا ہے جو اہل کتاب میں سے ہیں۔

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کی فضیلت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو شخص قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ کو دس مرتبہ پڑھے گا اللہ تبارک وتعالیٰ جنّت میں اس کا گھر بنا دے گا۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۲۰/۱۸۴، احمد ۳/۴۳۷ ومجمع الزوائد ۷/۱۴۵ ورواہ ابن السنی والاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۷ وسندہ حسن)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس شخص نے قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ دس مرتبہ پڑھی اللہ تعالیٰ اس کے لئے جنّت میں ایک محل تیار کر دیتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اگر ہم زیادہ محل بنوالیں۔ (الاحادیث الصحیحہ ۲/۱۳۶)

توحید کے اثبات کی دُعاء

ایک شخص نے لات وعزّٰی کی قسم کھالی، اس کے دوست نے کہا تم نے بہت غلط بات کہہ دی۔ کہتے ہیں میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے کہا میں قریب میں ہی مسلم ہوا ہوں

اور میں نے لات وعزّٰی کی قسم کھالی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کہو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ تین مرتبہ اور بائیں جانب تین مرتبہ تھتکارو اور اَعُوْذُ بِاللّٰہِ پڑھو اور پھر دوبارہ قسم نہ کھانا۔

(رواہ احمد جزء ۳/ ۹۱ احمد محمد شاکر واسنادہٗ صحیح)

ایک ہزار نیکیاں کمانے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگئے ہو؟ صحابہ کرام نے کہا۔ اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ نے فرمایا: سُبْحَانَ اللّٰہِ سو مرتبہ پڑھ لو ایک ہزار نیکیاں اور ایک ہزار گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

(رواہ احمد ۳/ ۵۲ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے حاضرین سے فرمایا: کیا تم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کمانے سے عاجز آگیا ہے؟ آپ کے حاضرین میں سے کسی نے سوال کیا ہم میں سے کوئی ایک ہزار نیکیاں کیسے کما سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی سو مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ پڑھ لے، پڑھنے والے کے لئے ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں اور ایک ہزار گناہ ختم کر دیئے جاتے ہیں۔

(رواہ الترمذی ۵/۵۱۱ وصحہ الترمذی)

جنّت میں درخت بونا

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے درج ذیل کلمات پڑھے اللہ تعالےٰ ہر مرتبہ پڑھنے پر ایک درخت جنّت میں بو دے گا۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ. اللہ تعالیٰ پاک ہے ہر قسم کی تعریف اللہ تعالیٰ کے لئے ہے اور اللہ ہی الٰہ ہے اور اللہ تعالیٰ سب سے بڑا ہے۔ (رواہ الطبرانی فی الاوسط ۱۲/۲۳۵) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۸۹۰ للالبانی)

ارادۃً یا غیر ارادۃً گناہ سے معافی مانگنے کی دعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے :۔

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَظُلْمَنَا وَهَزْلَنَا وَجِدَّنَا وَعَمْدَنَا وَكُلَّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا

(رواہ احمد ۱۰/۱۱۳ احمد محمد شاکر اسنادہ صحیح)

اے اللہ ہمارے لئے ہمارے گناہوں کو اور ہمارے ظلم کو اور ہمارے غلط کاموں کو اور وہ گناہ جو انتہائی ہیں اور جو عمداً ہیں اور وہ تمام گناہ جو بھی ہمارے پاس ہیں ان تمام کی بخشش فرمادے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

نہیں ہے زمین پر کوئی شخص جو درج ذیل دعاء پڑھ لے مگر اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ اس کے گناہ سمندر کے جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَسُبْحَانَ

اللہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ
اِلَّا بِاللّٰہِ۔

(رواہ احمد ۹/۲۴۳ احمد محمد شاکر واسنادہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ، اللہ بہت بڑا ہے، تمام عیوب و کمزوریوں سے منزّہ ہے۔ ہر قسم کی تعریف اللہ تعالےٰ کے لئے ہے نہ کسی میں نیکی کرنے کی طاقت ہے اور برائی سے بچنے کی قوت ہے مگر اللہ کی توفیق سے۔

اپنے اعضاء وجوارے کے شر سے پناہ طلب کرنا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت شکل بن حمید رضی اللہ عنہ کو یہ دعاء سکھائی :۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَمِنْ شَرِّ سَمْعِیْ وَمِنْ شَرِّ بَصَرِیْ وَمِنْ شَرِّ قَلْبِیْ وَمِنْ شَرِّ لِسَانِیْ وَمِنْ شَرِّ مَنِیِّ۔

(رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۳۲ - ۵۳۳ صححہ ووالذھبی دھوکما

قالا ورواہ ابوداؤد باب فی الاستعاذہ واخرجہ الترمذی فی الدعوات)

اے اللہ میں اپنے نفس کی برائی سے اپنے کانوں کی برائی سے اپنی آنکھوں کی برائی سے اپنے دل کی برائی سے، اپنی زبان کی برائی سے اور اپنی منی کی برائی سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

پاکدامن اور غنیٰ کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ الْهُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعِفَّةَ وَالْغِنٰی

(رواہ ابویعلیٰ ۹/۱۸۶ وصحیح مسلم)

اے اللہ میں ہدایت، تقوٰی پرہیزگاری، پاکدامن اور (دولت سے) بے پرواہ ہونے کا سوال کرتا ہوں۔

مہینہ اور سال کی دعاء

نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحابؓ اس دعاء کی تعلیم دیتے تھے جس طرح قرآن مجید کی تعلیم دیتے ہیں۔ اذا دخل الشھر

او السنة یعنی جب مہینہ یا سال آتا تو یہ دعاء پڑھتے :-

اَللّٰھُمَّ اَدْخِلْهُ عَلَیْنَا بِالْاَمْنِ وَالْاِیْمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَجِوَارٍ مِّنَ الشَّیْطَانِ وَرِضْوَانٍ مِّنَ الرَّحْمٰنِ۔

(الاصابة ۲/۳۷۸ وسندہ صحیح)

اے اللہ ہمارے اوپر اس مہینہ کو یا سال کو امن و ایمان اور سلامتی و فرماں برداری، شیطان سے تحفظ اور رحمٰن کی طرف سے رضوان کے ساتھ داخل کر۔

فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کے فرضوں کے بعد سو مرتبہ یہ دعاء پڑھے اس سے قبل کہ وہ اپنی جگہ سے اٹھے مگر یہ کہ اس دن اہل زمین میں اس سے بہتر آدمی نہیں ہوگا مگر جو یہ عمل کرلے یا زیادہ کرلے۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَاشَرِیْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ بِیَدِهِ الْخَیْرُ وَھُوَعَلٰی كُلِّ

شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ۔ (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۸/۲۸۰ وسندہ صحیح)

نہیں ہے الٰہ مگر اللہ تعالیٰ اکیلا ، اس کا کوئی شریک نہیں اسی کی بادشاہت ہے، تمام تعریف اسی کو زیبا وسزاوار ہیں وہ زندہ کرتا ہے اور وہی مارتا ہے، تمام منبع خیر اسی کے ہاتھ میں ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

آیات سے آسیب کا علاج کرنا

حضرت ابولیلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک دیہاتی آپ کے پاس آیا۔ اس نے کہا میرا بھائی بیمار ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو کیا بیماری ہے؟ اس نے کہا اس کو جنون ہوگیا ہے۔ آپ نے فرمایا اس کو میرے پاس لے کر آؤ۔ وہ اپنے بیمار بھائی کو آپ کے پاس لے آیا۔ آپ نے اس بیمار کو اپنے سامنے بٹھایا۔ پھر میں نے سنا۔ آپ نے سورۂ فاتحہ پڑھی :-

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ○ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○
مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ ○ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ○
اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ○ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ
عَلَیْهِمْ ○ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ ○ (آمین)

(سورۂ فاتحہ)

ہر قسم کی تعریف اللہ رب العالمین کے لئے زیبا وسزاوار ہے، رحمٰن رحم کرنے والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھے راستے پر چلا کر منزلِ مقصود تک پہنچا دے۔ ان لوگوں کے راستہ پر ہمیں چلا جن پر تو نے انعام کیا۔ ان لوگوں کے راستہ پر نہ (چلا) جن پر غضب کیا گیا اور جو گمراہ ہیں۔

پھر آپ نے چار آیات سورۂ بقرہ کی پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓمّٓ ○ ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ○
الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا
رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ○ وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ
اِلَيْكَ وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ○

(سورۃ البقرۃ ۱ تا ۴)

الٓمّٓ ۔ (یہ) وہ کتاب ہے جس میں کسی قسم کا شک وشبہ نہیں، یہ متقیوں کے لئے ہدایت ہے۔ جو غیب پر ایمان لاتے ہیں، نماز قائم کرتے ہیں اور ہمارے دئے ہوئے (مال) میں سے خرچ کرتے ہیں اور جو اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو آپ پر نازل ہوئی اور (اس چیز پر بھی ایمان لاتے ہیں) جو آپ سے پہلے نازل ہوئی اور جو آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

وَاِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ○
اِنَّ فِيْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ

النَّهَارِ وَالْفُلْكِ الَّتِیْ تَجْرِیْ فِی الْبَحْرِ بِمَا یَنْفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنْ مَّآءٍ فَاَحْیَا بِهِ الْاَرْضَ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِیْهَا مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ وَّ تَصْرِیْفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الْمُسَخَّرِ بَیْنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّعْقِلُوْنَ ۝ (سورۃ البقرہ ۱۶۳-۱۶۴)

اور اے لوگو، تمہارا الٰہ تو بس ایک الٰہ ہے (اور وہ رحمٰن اور رحیم ہے) اس رحمٰن اور رحیم کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔ بے شک آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں، ان کشتیوں میں جو لوگوں کے فائدے کی اشیاء لے کر سمندر میں چلتی رہتی ہیں، اس بارش میں جو اللہ نے آسمان سے اتاری پھر اس کے ذریعہ زمین کو اس کی موت کے بعد زندہ کردیا اور اس میں ہر قسم کے جانوروں کو پھیلایا اور ہواؤں کے چلانے میں اور ان بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان مسخّر کردئے گئے ہیں ان لوگوں کے لئے

جو سمجھ بوجھ رکھتے ہیں (اللہ کے واحد ہونے کی بہت سی) نشانیاں موجود ہیں۔

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ لَا تَاْخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّلَا نَوْمٌ لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْفَعُ عِنْدَہٗٓ اِلَّا بِاِذْنِہٖ یَعْلَمُ مَا بَیْنَ اَیْدِیْھِمْ وَمَا خَلْفَھُمْ وَلَا یُحِیْطُوْنَ بِشَیْءٍ مِّنْ عِلْمِہٖٓ اِلَّا بِمَا شَآءَ وَسِعَ کُرْسِیُّہُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَلَا یَـُٔوْدُہٗ حِفْظُھُمَا وَھُوَ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ ○ (سورۃ البقرہ ۔ ۲۵۵)

اللہ (ہی الٰہ ہے) اس کے سوا کوئی الٰہ نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، آسمانوں اور زمینوں میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے، وہ جانتا ہے جو کچھ لوگوں کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے، وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے کہ جتنا

وہ خود (بتانا) چاہے ، اسی کی کرسی نے آسمانوں اور زمین کا احاطہ کر رکھا ہے ، آسمانوں اور زمین کی حفاظت سے اللہ تعالیٰ کو تکان نہیں ہوتی ۔ وہ بہت بلند و بالا اور عظمت والا ہے ۔

لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاِنْ تُبْدُوْا مَا فِيْٓ اَنْفُسِكُمْ اَوْ تُخْفُوْهُ يُحَاسِبْكُمْ بِهِ اللّٰهُ فَيَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ وَيُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا

وَارْحَمْنَا اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ۝

(سورۃ البقرہ - ۲۸۴ تا ۲۸۶)

آسمانوں میں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کا ہے (بھلا جو اتنی بڑی بادشاہت کا مالک ہو کیا اس سے کوئی بات مخفی رہ سکتی ہے، ہرگز نہیں) اگر تم اپنے دلوں کی بات ظاہر کر دگے یا چھپاؤگے اللہ (کو بہر حال اس کا علم ہو گا اور وہ) تم سے اس کا محاسبہ کرے گا، پھر وہ جس کو چاہے گا معاف کر دے گا اور جس کو چاہے گا سزا دے گا اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ (اللہ کا) رسول اور تمام مؤمنین اس چیز پر ایمان لاتے ہیں جو رسول پر اس کے رب کی طرف سے نازل کی گئی ہے (اور یہ) سب اللہ پر، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر بھی ایمان لاتے ہیں (اور اس طرح کہتے ہیں کہ) ہم اللہ کے رسولوں میں سے کسی ایک میں بھی تفریق نہیں کرتے (سب پر بلا تفریق ایمان لاتے ہیں) اور یہ بھی کہتے ہیں کہ (اے اللہ) ہم نے (تیرے احکام

کو) سنا اور ہم (ان کی) اطاعت کریں گے اور اے ہمارے رب ہم تیری مغفرت طلب کرتے ہیں اور (ہمیں اس بات پر یقین ہے کہ ہمیں) تیری طرف لوٹ کر جانا ہے۔ (اے ایمان والو خبردار ہو جاؤ) اللہ کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، جو شخص اچھے عمل کرے گا، ان عملوں کا ثواب اس کو ملے گا اور جو شخص برے عمل کرے گا تو ان عملوں کا وبال اس کے کرنے والے پر ہوگا۔ (اور اے ایمان والو، تم اس طرح دعاء کیا کرو) اے ہمارے رب اگر ہم سے بھول چوک ہو جائے تو ہم سے مؤاخذہ نہ کر، اے ہمارے رب ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈال جیسا بوجھ تو نے ان لوگوں پر ڈالا تھا جو ہم سے پہلے گذر چکے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے ایسا بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں، ہمیں معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے۔ کافروں کے مقابلہ میں ہماری مدد فرما۔

شَهِدَ اللّٰهُ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وَالْمَلٰٓئِكَةُ وَاُولُوا الْعِلْمِ قَآئِمًا بِالْقِسْطِ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○ (آل عمران - ۱۸)

اللہ گواہی دیتا ہے کہ اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور فرشتے اور اہلِ علم بھی جو انصاف پر قائم ہیں اس بات کی گواہی دیتے ہیں کہ (اللہ کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں اور یہ حقیقت بھی ہے کہ) اس غالب، حکمت والے کے علاوہ کوئی الٰہ نہیں۔

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ يُغْشِى الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍ بِاَمْرِهٖ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ○ (الاعراف - ۵۴)

(اے لوگو) بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے چھ دن میں آسمانوں کو زمین کو پیدا کیا، پھر عرش پر جلوہ افروز ہوا، وہی رات

نسے دن کو ڈھانک دیتا ہے (گویا) رات دن کی طلب میں تیزی کے ساتھ (دوڑتی) چلی آتی ہے، اسی نے سورج، چاند اور تاروں کو اپنے حکم سے مسخّر کردیا، خبردار ہوجاؤ مخلوق اسی کی ہے (لہٰذا اس کی مخلوق میں) حکم بھی اسی کا (چلتا ہے اور) اللہ رب العالمین بہت با برکت ہے۔

وَمَنْ يَّدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ لَا بُرْهَانَ لَهٗ بِهٖ فَاِنَّمَا حِسَابُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الْكٰفِرُوْنَ ○

(المؤمنون۔ ۱۱۷)

اور (اے لوگو) جو شخص اللہ کے ساتھ کسی دوسرے الٰہ کو پکارے جس کے لئے اس کے پاس کوئی دلیل نہ ہو تو اس کا حساب اس کے رب کے ہاں ہی ہوگا، بے شک کافر فلاح نہیں پاسکتے۔

وَاَنَّهٗ تَعٰلٰى جَدُّ رَبِّنَا مَا اتَّخَذَ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا ○

(سورۂ جن۔ ۳)

ہمارے رب کی شان (بہت) بلند و بالا ہے، اس نے نہ

تو کسی کو (اپنی) بیوی بنایا اور نہ کسی کو بیٹا (یا بیٹی) بنایا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالصّٰٓفّٰتِ صَفًّا ○ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا ○ فَالتّٰلِيٰتِ ذِكْرًا ○ اِنَّ اِلٰهَكُمْ لَوَاحِدٌ ○ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَرَبُّ الْمَشَارِقِ ○ اِنَّا زَيَّنَّا السَّمَآءَ الدُّنْيَا بِزِيْنَةِ ٱلْكَوَاكِبِ ○ وَحِفْظًا مِّنْ كُلِّ شَيْطٰنٍ مَّارِدٍ ○ لَا يَسَّمَّعُوْنَ اِلَى الْمَلَاِ الْاَعْلٰى وَيُقْذَفُوْنَ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ ○ دُحُوْرًا وَّلَهُمْ عَذَابٌ وَّاصِبٌ ○ اِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ فَاَتْبَعَهٗ شِهَابٌ ثَاقِبٌ ○

(سورۃ الصّٰفّٰت۔ ۱ تا ۱۰)

قسم ہے ان (فرشتوں) کی جو صف بصف کھڑے ہوتے ہیں، پھر وہ (اپنے گھوڑوں کو دشمن کی طرف بڑھنے کے لئے) ڈانٹتے ہیں۔ پھر (اللہ کے نازل کردہ) ذکر (یعنی قرآن مجید) کی تلاوت کرتے ہیں، بے شک تمہارا الٰہ ایک ہے۔ (جو) آسمانوں کا، زمین

کا اور جو چیزیں ان دونوں کے درمیان ہیں ان سب کا رب ہے اور (جو) ان تمام مقامات کا رب ہے جہاں سے سورج (سال کے مختلف ایام میں) طلوع ہوتا ہے۔ بے شک ہم ہی نے آسمان دنیا کو ستاروں سے مزّین کیا اور تمام سرکش شیطانوں سے اس کو محفوظ بنایا۔ (اب) وہ اوپر کی مجلس کی طرف (ان کی باتوں کو سننے کے لئے) کان بھی نہیں لگا سکتے (اگر وہ ایسا کرنا چاہیں تو) ان پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے جاتے ہیں۔ (یہ انگارے ان کو وہاں سے) نکالنے کے لئے (پھینکے جاتے ہیں) اور (قیامت کے دن) ان کے لئے دائمی عذاب ہے۔ (الغرض شیاطین مجلس بالا کی باتیں نہیں سن سکتے) مگر ہاں جو (شیطان) کوئی بات اچک ہی لے جائے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کا پیچھا کرتا ہے۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عٰلِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ ○ هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ
الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحٰنَ اللّٰهِ
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ○ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ
وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ○

(سورۃ الحشر۔ ۲۲ تا ۲۴)

وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور بے حد مہربان اور بہت رحم کرنے والا ہے۔ وہ اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی الٰہ نہیں (وہ) بادشاہ ہے، پاک (و بے عیب) ہے (وہ) سلامتی والا، امن دینے والا، محافظ، غالب، زبردست اور بڑائی والا ہے (اور) جو شرک یہ کر رہے ہیں اللہ اس سے پاک (و منزّہ) ہے۔ اللہ ہی (کائنات کا) پیدا کرنے والا (ہر چیز کا) موجد اور مصوّر ہے، اس کے اچھے اچھے نام ہیں، آسمانوں میں اور زمین میں جتنی چیزیں

ہیں۔ سب اس کی تسبیح پڑھتی ہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ ○ اَللّٰہُ الصَّمَدُ ○ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ○ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ○

(اے رسول) آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ایک ہے۔ وہ بے پرواہ ہے (نہ اسے کسی چیز کی پرواہ ہے اور نہ کسی چیز کی ضرورت)۔ نہ اس کے کوئی اولاد ہے اور نہ وہ کسی کا بیٹا ہے اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ○

(سورہ الفلق۔ ۱ تا ۵)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے میں مخلوق کے رب کی پناہ طلب کرتا ہوں۔ مخلوق کی برائی سے، چاند کی برائی سے جب اس میں گہن لگ جائے۔ گرہوں میں پھونکنے والی عورتوں کی برائی سے اور حسد کرنے والے کی برائی سے جب وہ حسد کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ○ مَلِكِ النَّاسِ ○ اِلٰهِ النَّاسِ ○ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ○ اَلَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ ○ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ○

(سورۃ الناس۔ ۱ تا ۶)

(اے رسول) آپ (اس طرح) کہا کیجئے کہ میں پناہ طلب کرتا ہوں لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی (اور) لوگوں کے اللہ کی۔ شیطان کے وسوسے کی برائی سے۔ جو لوگوں کے سینے میں وسوسے ڈالتا ہے۔ (جو) جنوں میں سے بھی ہوتا ہے اور انسانوں

میں سے بھی۔ (رواہ ابن ماجہ ۲/۱۷۵ اور رواہ الحاکم فی المستدرک وقال ھذا الحدیث محفوظ صحیح) (رواہ عبداللہ بن احمد فی زوائد ۵/۱۲۸) (یہ سند دوامی ہے ۲۱۲۳۲) (جامع المسانید والسنن ۱/۱۲۸)

سجدۂ تلاوت کی مزید دُعائیں

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص آیا۔ اس نے کہا میں نے گذشتہ رات کو خواب دیکھا جیسے کوئی سونے والا دیکھتا ہے۔ میں نے دیکھا کہ میں درخت کی جڑ میں ہو کر نماز پڑھ رہا ہوں۔ میں نے سجدے کی آیت تلاوت کی۔ پھر میں نے سجدہ کیا، میرے سجدے کے ساتھ درخت نے بھی سجدہ کیا۔ پھر میں نے سنا درخت یہ دعاء پڑھ رہا تھا:۔ اَللّٰھُمَّ احْطُطْ عَنِّیْ بِھَا وِزْرًا وَاکْتُبْ لِیْ اَجْرًا وَاجْعَلْھَا لِیْ عِنْدَكَ ذُخْرًا

اے اللہ اس سجدہ کے طفیل مجھ سے میرا بوجھ ہٹا دے اور میرے لئے

اس کے ذریعہ سے اجر لکھ دے اور اپنے ہاں میرے لئے اس سجدے کو ذخیرہ بنا دے۔

حضرت ابن عبّاس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ آپ نے سجدے کی آیت تلاوت کی اور سجدہ کیا، میں سن رہا تھا آپ اپنے سجدے میں اسی شخص کے مثل جس نے آپ کو خبر دی تھی درخت کے دعاء پڑھنے کی وہی دعاء آپ پڑھ رہے تھے۔ (رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۷۷ وسندہ صحیح ورواہ الترمذی ۲/۴۷۳ وقال ھذا حدیث حسن۔ وقال احمد محمد شاکر وھو حدیث صحیح)

حضرت علی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں:۔

جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم سجدہ فرماتے تو یہ دعاء پڑھتے:

اَللّٰھُمَّ لَکَ سَجَدْتُ وَبِکَ اٰمَنْتُ وَ لَکَ اَسْلَمْتُ اَنْتَ رَبِّیْ سَجَدَ وَجْھِیْ لِلَّذِیْ شَقَّ سَمْعَہٗ وَ بَصَرَہٗ تَبَارَکَ اللّٰہُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ۔

(رواہ ابن ماجہ، صحیح ابن ماجہ ۱/۱۷۷ وسندہ صحیح)

اے اللہ میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، میں تجھ پر ایمان لایا اور تیرے لئے سر تسلیم خم کردیا۔ تو میرا رب ہے۔ میرے چہرے نے اس ہستی کو سجدہ کیا جس ہستی نے اس کے کان بنائے اور آنکھیں بنائیں اور بابرکت اللہ جو سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

یہ روایت حضرت عائشہ صدیقہؓ سے بھی مروی ہے کچھ کم و بیش الفاظ کے ساتھ۔ (رواہ الترمذی ۲/۲۷۳)

اٹھتے اور بیٹھتے پڑھنے کی دُعاء

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

(رواہ الترمذی والنسائیؒ فی الکبرٰی والحاکم فی مستدرکہ ۱/۴۹۸، ۴۹۹ من حدیث ربیعہ بن عامر وقد صححہ الحاکم ووافقہ الذہبی)

یعنی اپنی زبان کو اس دعاء کے ساتھ تر رکھو :۔

اے جلال والے اور عزّت والے۔

اپنی عافیت مانگنے کی دُعائیں

نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ دعائیں مانگا کرتے تھے :۔

رَبِّ اَعِنِّیْ وَلَا تُعِنْ عَلَیَّ وَانْصُرْنِیْ وَلَا تَنْصُرْ عَلَیَّ وَامْکُرْ لِیْ وَلَا تَمْکُرْ عَلَیَّ وَاھْدِنِیْ وَیَسِّرْ ھُدَایَ وَانْصُرْنِیْ عَلٰی مَنْ بَغٰی عَلَیَّ رَبِّ اجْعَلْنِیْ لَکَ شَاکِرًا لَکَ ذَاکِرًا لَکَ رَاھِبًا لَکَ مِطْوَاعًا اِلَیْکَ مُخْبِتًا اَوْ مُنِیْبًا، تَقَبَّلْ تَوْبَتِیْ وَاغْسِلْ حَوْبَتِیْ وَاَجِبْ دَعْوَتِیْ وَثَبِّتْ حُجَّتِیْ وَاھْدِ قَلْبِیْ وَسَدِّدْ لِسَانِیْ وَاسْلُلْ سَخِیْمَۃَ قَلْبِیْ۔

(رواہ الترمذی ۵/۵۱۸ وقال ھذا حدیث حسن صحیح ورواہ ابوداؤد وابن ماجہ واحمد ۳/۳۱۰ والنسائیؒ فی الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ والحاکم فی المستدرکہ ۱/۵۱۹، ۵۲۰ وصحہ ووافقہ الذھبی)

اے میرے رب میری مدد کر میرے خلاف کسی اور کی مدد نہ کر، مجھے فتح دے میرے خلاف کسی اور کو فتح نہ دے، مجھے

عزت دے میرے خلاف کسی اور کو عزت نہ دے ، میری ہدایت کو آسان کردے اور جس نے میرے اوپر سرکشی کی ہے اس کو میرے خلاف مدد نہ دے ، اے میرے رب مجھے اپنا شکر کرنے والا ، اپنا ذاکر ، اپنا ڈرنے والا اور اپنا فرماں بردار بنالے اس حال میں کہ میں تیری ہی بات کو قبول کرنے والا ، تیری ہی طرف رجوع کرنے والا ہوجاؤں ۔ میری توبہ قبول کرلے ، میرے گناہ دھودے ، میری دعاء قبول کرلے ، میری حجت کو مضبوط کردے ، میری زبان کو (بری باتوں سے) روک دے ، میرے دل کو (ہدایت پر) گامزن رکھ اور میرے دل کے کینہ کو دور کردے۔

حضرت عائشہ صدیقہ طاہرہ مطہرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے وہ کہتی ہیں ۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا کہ تم یہ دعاء پڑھو :۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنَ الْخَیْرِ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَاٰجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَعُوْذُ بِكَ

مِنَ الشَّرِّ كُلِّهٖ عَاجِلِهٖ وَآجِلِهٖ مَا عَلِمْتُ مِنْهُ وَمَا لَمْ أَعْلَمْ وَأَسْأَلُكَ الْجَنَّةَ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا قَرَّبَ إِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ أَوْ عَمَلٍ وَأَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا سَأَلَكَ بِهٖ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ عَبْدُكَ وَرَسُوْلُكَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَسْأَلُكَ مَا قَضَيْتَ لِيْ مِنْ أَمْرٍ أَنْ تَجْعَلَ عَاقِبَتَهٗ رَشَدًا۔

(رواہ احمد ۶/۱۳۷ وابن ماجہ وابن حبان والحاکم قال ھذا حدیث صحیح الاسناد)

اے اللہ میں تجھ سے ان تمام بھلائیوں کا جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے اور جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں سوال کرتا ہوں اور میں ان تمام برائیوں سے جو جلدی آنے والی ہیں اور جن کا وقت مقرر ہے مزید برآں جن کو میں جانتا ہوں اور جن کو میں نہیں جانتا ہوں تیری پناہ

طلب کرتا ہوں اور میں تجھ سے جنّت کا اور وہ قول اور عمل جو
جنّت کے قریب کر دیں سوال کرتا ہوں اور میں تجھ سے اس
دوزخ کا جو قول اور عمل کے لحاظ سے دوزخ کے قریب کر دیں
تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔ میں تجھ سے اس بھلائی کا جس
بھلائی کا سوال تیرے بندے، تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ
وسلم نے کیا تھا سوال کرتا ہوں اور میں اس شر سے
جس شر سے تیرے بندے تیرے رسول محمد صلی اللہ علیہ وسلم
نے پناہ طلب کی ہے میں بھی پناہ طلب کرتا ہوں اور میں تجھ
سے سوال کرتا ہوں اس فیصلہ کے بارے میں جو تو نے کسی
معاملہ میں میرے لئے کیا ہے کہ تو اس کو (میرے لئے) عافیت
بنا دے۔

أَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِيْ لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ

(رواہ ابوداؤد والترمذی والحاکم ۵۱۱/۱ وقال صحیح علی البخاری ومسلم

وقال الحافظ المنذری اسنادہ جید) (الفتوحات الربانیة ۲۸۸/۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں جس نے یہ دعاء پڑھی اس کے تمام گناہ معاف ہوجائیں گے اگرچہ اس نے دشمن سے پیٹھ پھیری ہو۔

(میں اس اللہ تعالےٰ سے جس کے سوا کوئی الہٰ نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا اور ہمیشہ قائم رہنے والا ہے بخشش طلب کرتا ہوں اور اسی سے توبہ کرتا ہوں۔)

تقریر یا خطبہ ختم کرنے پر کیا پڑھے

حضرت عبداللہ ابن عمرؓ سے مروی ہے کہتے ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خطبہ دیا۔ خطبہ ختم کرنے کے بعد درج ذیل الفاظ پڑھے: اَقُوْلُ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُاللهَ لِیْ وَلَكُمْ۔

میں نے جو یہ (خطبہ دیا ہے) میں اللہ تعالےٰ سے تمہارے لئے اور اپنے لئے بخشش طلب کرتا ہوں۔

(التعلیقات الحسان علی صحیح ابن حبان ۶/۴۶ وسندہ صحیح)

یہ الفاظ بھی ملتے ہیں :

اَقُوْلُ قَوْلِیْ هٰذَا وَاَسْتَغْفِرُاللّٰهَ لِیْ وَلَكُمْ

(طبقات ابن سعد ۳/۱۸۳ وسندہ صحیح)

غم کو خوشی بنانا

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :-

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا۔

(رواہ ابن حبان فی صحیحہ وابن السنی والضیاء والمختار وابونعیم والاحادیث الصحیحہ ۶/۹۰۲) واسنادہ صحیح۔

اے اللہ نہیں ہے خوشی مگر جس کو تو خوشی بنا دے اور تو جب چاہے غم کو خوشی میں تبدیل کر دے۔

آپ کی دعاء امّت کے لئے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ اٰمَنَ بِكَ وَشَهِدَ اَنِّیْ رَسُوْلُكَ فَحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ وَسَهِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ وَاَقْلِلْ لَهُ مِنَ الدُّنْیَا وَمَنْ لَمْ یُؤْمِنْ بِكَ وَیَشْهَدْ اِنِّیْ رَسُوْلُكَ فَلَا تُحَبِّبْ اِلَیْهِ لِقَاءَكَ وَلَا تُسَهِّلْ عَلَیْهِ قَضَاءَكَ وَاَكْثِرْ لَهُ مِنَ الدُّنْیَاءِ

(رواہ ابن حبان (۲۴۷۵) والطبرانی فی الکبیر (ق ۴/۷۴- منتخب منہ والاحادیث الصحیحہ ۳۲۵/۱۳۳۸)

اے اللہ جو تجھ پر ایمان لائے اور وہ گواہی دے کہ میں تیرا رسول ہوں اپنی ملاقات اس کی طرف محبوب بنادے اور اپنا فیصلہ اس پر آسان کردے، دنیا اس کی قلیل کردے اور جو شخص تجھ پر ایمان نہ لائے اور یہ گواہی نہ دے کہ میں تیرا رسول ہوں اس پر اپنی ملاقات محبوب نہ کر، اپنے فیصلے اس پر آسان نہ کر اور اس کی دنیا زیادہ کردے۔

غربت دور کرنے کی دعاء

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بدر کے دن ۳۱۵ افراد کے ساتھ نکلے تو آپ نے دعاء کی:۔

اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ حُفَاةٌ فَاحْمِلْهُمْ، اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ عُرَاةٌ فَاكْسُهُمْ اَللّٰهُمَّ إِنَّهُمْ جِيَاعٌ فَاشْبِعْهُمْ۔

(اخرجہ ابوداؤد (۲۷۴۷) والاحادیث الصحیحہ ۳/۴)

اے اللہ یہ بے سواری ننگے پیر ہیں ان کو سوار کر دے۔

اے اللہ یہ ننگے ہیں ان کو کپڑے پہنا دے، اے اللہ یہ بھوکے ہیں ان کا پیٹ بھر دے۔

پھر اللہ تعالیٰ نے جنگ بدر فتح کروا دی۔ پھر صحابہ کرامؓ لوٹے اس حال میں کہ ہر شخص کے پاس ایک اونٹ یا دو اونٹ تھے کپڑے ان کو میسر ہوئے اور با فراغت ہو گئے۔

(الاحادیث الصحیحہ)

سو حج اور اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہونے کا وظیفہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں :۔

جس شخص نے سو مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ صبح اور سو مرتبہ سُبْحَانَ اللہِ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے اس نے سو مرتبہ حج کیا اور جس نے سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام کو پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اللہ کے راستہ میں سو گھوڑوں پر سوار ہوا ہو یا سو جنگیں لڑی ہوں اور جس نے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ سو مرتبہ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا وہ ایسا ہے جیسے وہ شخص جس نے اسمٰعیل علیہ السلام کی اولاد میں سو غلام آزاد کئے ہوں اور جس نے سو مرتبہ اَللہُ اَکْبَرُ صبح پڑھا اور سو مرتبہ شام پڑھا ایسا ہے جیسے وہ شخص جو اس دن میں کوئی نہیں لائے گا اس سے زیادہ اس میں سے جو وہ لایا ہے یا اسی کے مثل یا اس سے زیادہ اس پر جو اس

نے کہا ہے۔ (رواہ الترمذی وحسنہ ۵/۵۱۴)

قلت واسنادہ جید۔

حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا کی دعاء

حضرت ابورافع اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :۔

بے شک فرعون نے اپنی بیوی آسیہ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا، دو میخیں ہاتھوں میں اور دو پیروں میں گاڑ دی تھیں۔ پھر جب یہ لوگ حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا سے متفرق ہو جاتے تو فرشتے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے تو حضرت آسیہ رضی اللہ عنہا درج ذیل دعاء کیا کرتی تھیں :۔

رَبِّ ابْنِ لِیْ عِنْدَكَ بَیْتًا فِی الْجَنَّةِ وَنَجِّنِیْ مِنْ فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِیْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ۔ (سورہ تحریم)

اے میرے رب میرے لئے اپنے ہاں جنت میں ایک گھر

بنادے اور مجھے فرعون اور اس کے عمل سے نجات دے دے
دے اور مجھے ظالم قوم سے (بھی) نجات دے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ نے حضرت آسیہؓ کو جنّت میں ان کا گھر دکھا دیا۔ (اخرجہ ابویعلیٰ فی مسندہ ۴/۱۵۲۱-۱۵۲۲) (قد اوردہ السیوطی فی الدر المنثور ۶/۲۴۵) موقوفاً وھو فی حکم المرفوع۔ اخرجہ ابویعلیٰ والبیھقی بسند صحیح عن ابی ھریرۃ (قال الحافظ ابن حجر فی المطالب العالیہ ۳/۳۹۰) صحیح موقوف۔ (وقال الہیثمی فی مجمع الزوائد ۹/۲۱۹) ورجالہ رجال الصحیح۔ ولہ شاھد، حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی حدیث بھی اس حدیث پر گواہ ہے، کہتے ہیں:-

کانت امرأۃ فرعون تعذب بالشمس فاذا انصرفوا عنھا اظلتھا الملائکۃ باجنحتھا وکانت تری بیتھا فی الجنۃ (اخرجہ الطبری فی تفسیرہ ۲۸/۱۱۰) والحاکم ۲/۴۹۶ وقال صحیح علی شرط الشیخین ووافقہ الذھبی) یعنی فرعون کی بیوی کو سورج کی تپش سے عذاب دیا جاتا تھا۔ پھر جب وہ حضرت آسیہؓ سے واپس

ہو جاتے تو فرشتے اپنے پروں سے حضرت آسیہ پر سایہ کر دیتے اور وہ اپنا گھر جنت میں دیکھتی تھیں۔

فرعون نے حضرت آسیہ رضؓ کو چار میخوں سے گاڑا ہوا تھا پھر حضرت آسیہ رضؓ کے پیٹ پر بڑی چکی چلواتا تھا یہاں تک کہ وہ شہید ہو گئیں۔

(رواہ البیہقی فی شعب الایمان ۲/۲۴۴ واسنادہ صحیح)

نظر کا لگنا حق ہے

حضرت عامر بن ربیعہ اور سہل بن حنیف رضی اللہ عنہما غسل کے ارادہ سے نکلے۔ حضرت عامرؓ نے اپنا جبہ اتارا میں نے عامر کے جسم کو دیکھا اور میری نظر لگ گئی۔ پھر غسل کے وقت پانی گرنے لگا پھر میں نے ایک آواز سنی۔ میں آیا میں نے تین مرتبہ آواز دی لیکن عامر نے مجھے جواب نہیں دیا۔ پھر میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا۔ میں نے آپ کو اس واقعہ کی خبر دی۔ پھر آپ تشریف لائے۔ پانی تیزی سے چڑھ رہا تھا گویا کہ میں نے دیکھا (پانی) ان کی گوری پنڈلیوں تک پہنچ گیا تھا۔ پھر آپ نے اپنا ہاتھ ان کے سینہ پر مارا۔ پھر درج

ذیل دعاء پڑھی :-

اَللّٰھُمَّ اَذْھِبْ عَنْہُ حَرَّھَا وَبَرْدَھَا وَوَصَبَھَا

اے اللہ ان سے ان کی حرارت اور سردی اور ان کی بیماری کو لے جا۔

پھر وہ کھڑے ہو گئے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : جب تم میں سے کوئی اپنے بھائی کو دیکھے اور اس کے مال کو دیکھے جو اسے اچھا معلوم ہو تو اس کے لئے دعائے برکت کر دیا کرو کیونکہ بیشک نظر کا لگنا حق ہے۔ (رواہ الحاکم فی مستدرکہ ۴/۲۱۵ صححہ ووافقہ الذھبی)

(رواہ احمد ۳/۴۴۷) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۴۸ ح ۲۵۷۲)

سبحان اللہ کی فضیلت

نبی صلی اللہ علیہ وسلم ابوامامہ رضی اللہ عنہ کے پاس سے گذرے اس حال میں کہ ابوامامہؓ اپنے ہونٹوں سے کچھ پڑھ رہے تھے۔ آپ نے فرمایا : اے ابوامامہ تم کیا پڑھ رہے ہو؟ حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ نے کہا، میں اپنے رب کا ذکر کر رہا ہوں، آپ نے فرمایا کیا میں تم کو خبر

نہ دوں جو تم ذکر کرو رات کو دن کے ساتھ اور دن کو رات کے ساتھ اس سے افضل ہو یا اس سے زیادہ ہو تم یہ کلمات پڑھا کرو :-

سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ، سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا فِي الْاَرْضِ وَالسَّمَآءِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا فِي السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَدَدَ مَا اَحْصٰى كِتَابُهٗ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ مِلْءَ كُلِّ شَيْءٍ

سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ اللہ نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کے، سبحان اللہ جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ آسمان میں ہے اس کے برابر، سبحان اللہ جو کچھ آسمان میں ہے اور جو کچھ زمین ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس نے پیدا کیا ہے اس کو بھر کر، سبحان اللہ جو کچھ اس کی کتاب نے احاطہ کر لیا ہے اس کے برابر اور سبحان اللہ ہر چیز کو

بھر کے۔

اور تم کہو اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ مِثْلُ ذٰلِكَ یعنی اسی کے مثل تمام تعریفیں اللہ تبارک وتعالیٰ کے لئے ہیں۔ (اخرجہ النسائی فی عمل الیوم واللیلۃ وابن حبان فی صحیحہ) (۲۳۳۱۔موارد الظمان) (اخرجہ الحاکم فی مستدرکہ ۱/۵۱۳ صححہ ووافقہ الذہبی) (ورواہ احمد ۵/۲۴۹) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۵۷)

آپ نے فرمایا تَعَلَّمْهُنَّ وَعَلِّمْهُنَّ عَقِبَكَ مِنْ بَعْدِكَ تم اس دعاء کو سیکھو اور سکھاؤ اپنے بعد آنے والوں کے لئے (رواہ الطبرانی فی الکبیر ۷۹۳ص) (الاحادیث الصحیحہ للالبانی)

خدمت کرنے پر دعاء دینا

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ نے اپنی خالہ میمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے وضوء کا پانی رکھ دیا۔ جب آپ بیت الخلاء سے تشریف لائے تو آپ نے معلوم کیا یہ وضوء کا پانی کس نے رکھا ہے؟ حضرت میمونہؓ نے کہا اے

اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم میری بہن کے بیٹے نے۔ پھر آپ نے ابن عباس رضی اللہ عنہ کو درج ذیل دعاء دی :

اَللّٰھُمَّ فَقِّھْهُ فِی الدِّیْنِ وَعَلِّمْهُ التَّاْوِیْلَ

اے اللہ ان کو دین میں فقاہت نصیب فرما اور ان کو تاویل کی تعلیم دے۔ (اخرجہ الطبرانی ۳/۲۱۶۳) (الاحادیث الصحیحہ ۶/۱۷۳)

بزرگوں اور بڑوں کی خدمت کر کے دعائیں لیجئے۔

حاجی کے پڑھنے کی دعاء

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے۔ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک معمولی سواری پر بیٹھکر حج کیا اس پر جو چادر تھی وہ چار درہم کے برابر بھی نہ تھی۔ آپ یہ دعاء پڑھ رہے تھے : اَللّٰھُمَّ هٰذِهٖ حَجَّةٌ لَا رِیَاءَ فِیْهَا وَلَا سُمْعَةَ

اے اللہ یہ حج ہے۔ اس میں کوئی ریاکاری نہیں ہے اور نہ کسی کو سنانا ہے۔

(اخرجہ الترمذی فی الشمائل ص۱۹۱) وابن ماجہ (۲۸۹۰) وابن ابی شیبہ فی المصنف ۴/۱۰۶) (وابن سعد فی الطبقات ۲/۱۷۷ وابونعیم فی الحلیۃ

۳۰۸/۶) والحدیث صحیح (الاحادیث الصحیحہ ۶/ ۲۲۷)

حسنؓ اور حسینؓ سے محبّت کا اظہار کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں :۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے سامنے سے نکلے اور آپ کے ساتھ حسن اور حسین رضی اللہ عنہما تھے۔ ایک اِس کندھے پر اور دوسرا اُس کندھے پر بیٹھا ہوا تھا۔ ایک مرتبہ حسنؓ کا بوسہ لیتے تو دوسری مرتبہ حسینؓ کا بوسہ لیتے یہاں تک کہ آپ ہمارے پاس تشریف لے آئے۔ ایک شخص نے آپ سے کہا اے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم آپ حسنؓ اور حسینؓ سے بہت محبت کرتے ہیں ؟ آپ نے فرمایا : مَنْ اَحَبَّهُمَا فَقَدْ اَحَبَّنِيْ وَمَنْ اَبْغَضَهُمَا فَقَدْ اَبْغَضَنِيْ یعنی الحسن والحسین رضی اللہ عنهما (اخرجہ احمد فی المسند ۲/ ۴۴۰ وفی الفضائل ۲/ ۷۷۷/ ۱۳۷۲ ومن طریقہ الحاکم (۳/ ۱۶۶) والبزار (۳/ ۲۲۷/ ۲۶۲۴ عن جعفر ابن ایاس عن عبدالرحمٰن بن مسعود عن ابی ہریرۃ (الاحادیث الصحیحہ

۹۳۱/۶) واسنادہ صحیح ۔

اے اللہ جس نے ان سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا اس نے مجھ سے بغض رکھا یعنی حسن و حسین رضی اللہ عنہما سے ۔

قارئین کرام سنّت کی پیروی میں اس دعاء کو بھی ضرور پڑھتے رہیئے۔

دُعائے ابوبکر الصدّیق رض

حضرت ابوبکر الصدیق رض نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا: آپ مجھے کوئی دعاء سکھا دیں کہ میں اس دعاء کو نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے فرمایا یہ دعاء پڑھا کرو :

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (صحیح بخاری)

اے اللہ میں نے اپنی جان پر بہت ظلم کیا (اے اللہ) تیرے سوا گناہوں کو کوئی بھی نہیں معاف کرسکتا۔ تو میرے گناہوں کو اپنی

طرف سے معاف کر دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو بہت بخشش کرنے والا اور بے حد رحم کرنے والا ہے۔

سفر کے دوران کہیں اترے تو یہ دعاء پڑھے

حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خیبر کے راستہ میں کئی جگہ اترے تو آپ درج ذیل دعاء پڑھتے تھے :

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْھَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَقَھْرِ الرِّجَالِ

(صحیح بخاری)

اے اللہ میں رنج و فکر عجز و تھکان، بخل و نامردی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ طلب کرتا ہوں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جماعت المسلمین کی دعوت

ہمارا حاکم	صرف ایک	یعنی : اللہ تبارک وتعالےٰ	.. اللہ کے سوا کوئی نہیں
ہمارا امام	صرف ایک	یعنی : محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم	.. فرقہ وارانہ امام نہیں
ہمارا دین	صرف ایک	یعنی : اللہ کا پسند کردہ دین اسلام	.. فرقہ وارانہ مذہب نہیں
ہمارا نام	صرف ایک	یعنی : اللہ کا رکھا ہوا نام مسلمین	.. فرقہ وارانہ نام نہیں
بنیادِ محبت	صرف ایک	یعنی : اللہ تعالےٰ سے تعلق	.. دنیوی تعلقات نہیں
وجہِ افتخار	صرف ایک	یعنی : ایمان باللہ العظیم	.. وطن اور زبان نہیں

اگر آپ ہماری اس دعوت سے متفق ہیں تو ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔
تعارفی پمفلٹ مفت طلب فرمائیں۔

جماعت المسلمین

JAMAAT-UL-MUSLIMEEN [INDIA]

[Preaching pure and unadulterated Islam]

www.india.aljamaat.org

MARKAZ JAMAAT-UL-MUSLIMEEN (HIND)
Flat #204, Saleem Masood Complex
Nizam Colony, Tolichowky,
Hyderabad – 500 008 (A.P.)
Cell: 7396620946 / 9246343676